

فرہنگ انوار سیلی

نیاب چہم در حضرت غفلت

وزیرین از دست اون مطلوب

مضرت (ضرر) = نقصان۔	خصمان (خصم) = دشمن مخالف۔
غفلت (غفل) = بیخبری۔	جمع خصم۔
غفلت وزیرین = بیخبری کرنا۔	غدر (غدر) = بیوفائی
از دست اون = کھودینا۔	اعدا (عدو) = دشمن۔ جمع عدو۔
مطلوب (طلب) = مراد۔ مقصد۔	وز مقام دوستی (قوم) = دوستی کی جگہ۔
راے۔ لقب شایان بند۔ بیان راے	آمدہ باشند = اسکے فاعل خصمان
در سلیم ہندی والی تخت سونات	واعدا ہیں۔
مراد ہے۔	بکا ہشتن = بچا نا حفاظت کرنا۔
برہمن = برہمن پید ہوا ہونے والا۔	تمس (تمس) = عرض۔ استدعا۔
حذر (حذر) = پرہیز کرنا۔	باز نہاے = بیان کیجیے
فریفتہ = مغرور۔	کسب = حاصل کرنا اجازت نہر پیشہ
نورق (نورق) = جھوٹہ۔ کدو زینب	چہرہ (چہرہ) = کوشش
نزدینہ (زور) = کدو فریب کرنا۔	اوراک (درک) = دریافت کرنا۔
جھوٹہ بنا کر کھانا	زیافت۔

<p>الکتاب (کتاب) = حاصل کرنا۔ محافطت (حفظ) = بچاؤ۔ نگہداشت۔ نفائس (نفس) = قیمتی لطیف چیزیں عمدہ چیزیں۔ نفائس جمع۔ صحیفہ (صحف) = کتاب۔ رسالہ صحائف و صحف جمع منقبت (نقبت) = تعریف۔ اصطلاح اہلیت و اصحاب کی تعریف کرنا۔ مناقب جمع۔ منقبت گسٹری = منج کرنا۔ تعریف کرنا۔ فرد خواند = فرد رائے ہے جو اکثر تحسین کلام کے لیے آتا ہے۔ مبارک (برک) = برکت کیا ہوا نیک نپے = قدم۔ اختران = ستارے جمع اختر طلعت (طلع) = دیدار۔ منظر دیکھنا۔ نیک اختر = بے باک۔ بصدری خوش نصیبی۔ حاصل میکنند۔ اسکا فاعل اختران سماج اور مفعول نیک اختر ہے۔ مورد (ورد) = وارد ہونے کی جگہ۔ موارد جمع۔ ہما = نام ایک پرند کا جسکے نسبت</p>	<p>ضایع (ضع) = تلف۔ برباد۔ ثنا (ثنی) = تعریف۔ اثنیہ جمع زبان ثنا بکھو = تعریف کی نقوش (نقش) = لکنا۔ راک۔ بوٹ۔ حرف یہاں مفعول ہوا ہے۔ نقوش جمع ابیات (بیت) = اشعار جمع بیت ظل (ظل) = سایہ۔ ظلال جمع ظل گسترون = سایہ ڈالنا۔ ہمایون = مبارک۔ مرکب ہر۔ چاہی ہو ایک مبارک ہر نہ ہے اور (ظن) کلیمت سے۔ کبریاے (کبر) = بزرگی۔ حضرت (حضر) = درگاہ۔ حضرات جمع۔ خاطر (خطر) = گذرنے والا اور وہ عضو جس میں خیالات گزریں۔ دل۔ خواطر جمع۔ خطیر (خطر) = بزرگ۔ عظیم۔ بڑا۔ فیض (فیض) = ڈالنا بجا بخشش فیوض جمع۔ ناتناہی (نی) = جسکی ناتناہی مرکب ناکلمہ نفی اور متناہی ہے جسکے معنی تھا ہو نہ چننے والا۔ مخفی (مخفی) = پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔</p>
---	---

روایت ہو کہ قضا ہڈی کھاتا ہو اور جن شخص پر اسکا سایہ پڑ جاتا ہو وہ دو تین اور بادشاہ ہو جاتا ہو پوم۔ آؤ۔ ایک ہرند ہے جو خوش مشہور ہے اور ویرانوں میں رہتا ہے زمین غیر فروغ۔ منزل و مقام۔ پناہ یہی مراد ہے۔	خونم (خونم) = ہوشیاری۔ خبرداری۔ عاطل (عطل) = بربہ۔ نگاہ۔ پیکار۔ میدان (مید) = زمین۔ بے عمارت۔ جنگل۔ بیابان۔ جمع۔ عاقبت (عقب) = کسی چیز کا انجام۔ کام کا آخر۔ عواقب جمع۔ عاقبت میں = انجام سوچنا۔ دوراندیشی کرنا۔ رجل (رجل) = پیدل۔ پیادہ۔ ضد ایک بعضی سوار۔ مکتب (کب) = حاصل کی ہوئی چیز۔ کمان۔ عرضہ (عرض) = ایک بار ظاہر کرنا۔ عرض کرنا۔ مع الصاد۔ میدان۔ تلف (تلف) = ہلاک ہونا۔ ضائع و تباہ کرنا۔ تاراج = لوٹ۔ غارت۔ عرضہ تلف و تاراج کرو دہت جلد تباہ و برباد ہو جاوے۔ قبضہ (قبض) = وہ چیز جو سختی بھر ہو۔ مجاز قابو۔ اختیار (خیر) = چننا۔ پسند کرنا۔ اختیارات جمع۔
اتفاق (وفق) موافق ہونا ارادہ الکل ارادہ بشری سے۔ اتفاقات جمع۔ امداد۔ مدد = مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ آفت۔ وادن = سختی۔ سخت۔ مصیبت۔ آفات جمع۔ سعی (سعی) = دوڑنا۔ کوشش محنت۔ اہتمام (ہم) = کوشش کرنا۔ انتظام۔ بندوبست۔ راے (راے) عقل۔ تدبیر۔ آراء جمع۔ تدبیر۔ (دیر) = کام کا انجام سوچنا۔ تدابیر و تدبیرات جمع۔ صورت (صور) = شکل۔ صورت جمع۔ صورت نہ بندو = ظاہر نہ ہو۔ نہ ہو سکے۔ پیرایہ = لباس۔ زیور۔ پیراستہ سے مشفق ہے	

حسرت (حسر) = انیس - پشیمانی -	بھرا خضر (بھر خضر) = بھر یعنی سمندر
ندامت (ندم) = شرمندگی -	خضر یعنی بنر - ایک دریا کا نام ہے
سنگ پشت = کچھو -	جسکے پورب طرف چین کچھم طرف
باقی (بقی) = رہنے والا - باقیات	ہیں - اور اوتر طرف ہند اور دکن طرف
بقایا - باقی جمع -	سمندر ہے اور آئین بہت سے جزائر
مشقت (شقیق) = محنت - سختی -	ہیں انانچل ایک سراندر پ ہے -
شاق جمع -	بوز بنگان = بندر - جمع لازم
جدوجہد = کوشش و محنت -	بنائے (بنی) = جڑ - بنیاد
مشفق (شقیق) = محبت کے کسی کو	انبیہ جمع -
ڈرانے والا - ہمدرد - مہربان -	مہابت (ہی ب) = خوف - غصہ -
بوزینہ = بندر	بزرگی مجازا شان و شوکت -
پست آمد = طا	وافر (دفر) بہت ہونے والا -
بواسطہ (وسط) = لیبب - بوجہ و سبب جمع	بہت - زیادہ
از دست داد = چھوڑ دیا -	سیاست (سوس) = حکومت کرنا -
جہل (جہل) = نادانی - مقابل علم -	رعیت پر تنبیہ کرنا - سیاست جمع -
جہالت (حق) = بیوقوفی - مقابل عقل -	ارتفاع (رفع) = بلند ہونا - اونچا
مرہم (رہم) = زخم اچھا کرنا - دوا چھانا -	ہونا - دور کرنا - مجازاً معصوم -
مراہم جمع -	ارتفاعات جمع -
النہام (ل دم) = زخم کا پر ہونا - گھاو	آساس (اسس) = عمارت کی بنیاد -
بھر جانا یعنی اچھا ہو جانا -	مکان کی جڑ - اسس جمع -
آوردہ آمد = کہنے ہیں - اسکا فاعل و نا	نافذ (نفذ) = جاری ہونے والا -
خواہ و اتایان محذوف ہے -	شامل (شل) = کسی چیز کو گھیر لینے والا
جزیرہ (جزیر) = ٹاپو - جمع جزیرہ -	مجازاً وافق پر صبر و کبر و بردباری

<p> سکوم (سک) لون لینے گرم ہوا جودن کو چلتی ہے مقابل جو رجوت کو چلتی ہے سامع جمع۔ عجز (عجز) عاجزی۔ ناچاری۔ شر مروکی۔ مرجھانا۔ اشعلال۔ طرب۔ (طرب) عیش و آرام شہ باد۔ تیز ہوا۔ آندھی۔ جھونکا۔ تعب (تعب)۔ بچ۔ ماندگی۔ تھکن۔ منطقی (منطقی) بچنے والا۔ لبساط (لبط)۔ بھوتا۔ بستر۔ نشاط (نشط)۔ خوش۔ شادمانی۔ ہجوم (ہجم) کسی پر اچانک آجھانا۔ غلیہ۔ ازوہام۔ بھینٹ بھاڑ۔ امراض (مرض)۔ بیماریاں جمع مرض۔ غموم (غم)۔ بچ۔ جمع غم۔ منطوی (طوی)۔ لپٹنے والا۔ آب روان۔ بہتا ہوا پانی جوس۔ چشمہ۔ ندی۔ بد رہوس بازی۔ جوانی کا زمانہ مراد ہے۔ آمد بسر۔ بسر آمد یعنی گذر گیا۔ شہار (خبر)۔ گرد۔ یہاں کدورت </p>	<p> ورنچ مراد ہے۔ وکر۔ پھر۔ دوبارہ۔ عیش صافی (عیش۔ صفی) وہ عیش جو کدورت ورنچ سے صاف ہو۔ را علامت نفوسل مخدو نہ ہے۔ توقع (وقع)۔ کسی چیز کے پانی کی امید رکھنا۔ امید۔ بھروسہ۔ توقعات۔ غدار (غدر)۔ بہت دیوفا۔ برا بھروت۔ طراوت (طرو)۔ تروتازگی۔ حشت (حش)۔ زندگی۔ اندوہ۔ تنہائی۔ میدل (میل)۔ ہلا ہوا۔ شرپ (شرپ)۔ پانی پینے کی جگہ۔ مجاز مذہب۔ دین۔ آئین۔ عذب (عذب)۔ میٹھا پانی۔ آب شیرین مجاز شیرین۔ توانگری۔ مالداری۔ ذلت (ذل)۔ محتاجی۔ تنہدستی۔ خواری۔ بکدر (کدر)۔ گندہ۔ میلا۔ تاریک۔ رحمت (روح)۔ آرام۔ چین۔ محنت (محن)۔ رنج۔ تکلیف۔ محن جمع۔ </p>
---	--

ضرر (ضرر) = نقصان - تکلیف - اضرار جمع - دم - گھونٹ - نیلو فر = نیلو پل کا معرب ہے - ایک قسم کا پھول ہے جو پانی میں اگتا ہے - ہندی میں اسکو کولہ کو کاہلی کہتے ہیں - کاشن نیلو فرمی = آسان نیلگون سے مرا ہے - کہ دید = اس میں کان کا ایہہ ہے - عارض (عارض) = رخسارہ - سالار لشکر عوارض جمع - لالہ زار = لالہ کا تختہ - سرخ یک کس - لالہ زاریت = مطلب ہے کہ اس جہان میں کسی نے ایسے شخص کو نہ دیکھا ہو گا جو دنیاوی تکلیفوں سے خون کے آنسو نہ روتا ہو - دنیا (دنو) = زیادہ نزدیک ہونیوالی یہ جہان - دُستے جمع خواند = کہتے ہیں فاعل اسکا مردان معدود ہو لباس (لبس) = پہنے کا کپڑا - البہ = لباسات جمع -	عروس (عرس) = دولہن - عرائس جمع - بخیروان = بھیل - احسن جمع بھیرو - مغرور (غور) = سیخنی باز - گھمنڈی - مغرورین جمع - محبت (حب) = دوستی - باز پیچہ = کیلوندہ - متاع (متع) = پونجی - اسباب امتہ جمع - دہر (دہر) = زمانہ - دُہر جمع - ہبتلا (ہلو) = بلا میں پھنسا ہوا - ہدو ہبتلا شو نہ = اُسکے سینے دنیا کی محبت میں پھنستے ہیں - شینفتگان = ہوشی - حیران - جمع شینفتہ - ساختہ - اسکا فاعل وہی پیرزن شوگرش ہو چکا ذکر اوپر ہو چکا - مایہ = پونجی - متاع عمارت بہت - آشفگان = پریشان حال - پرگندہ جمع آشفہ - شہرہ (شہر) = حرص - لالچ عیش - شہوت (شہو) = آرزو خواہش دلی شہوات جمع -
---	--

<p>رکھنے والے - ناجرہ کار - ناسمجھ لوگ وابستہ - پابند - مبتلا - خجست (خجست) = بدی - بُرائی - باطن (باطن) پوشیدہ - مقابل ظاہر - یہاں دل مراد ہے باطن جمع -</p>	<p>عقد (عقد) = لڑی عقد جمع ازدواج (زوج) = نکاح کرنا - شادی کرنا</p>
<p>سُستی عہدہ - بد عہدی - قول تو کا پورا کرنا - زنائت (دو) = کینگی سفلیہ پن - سیرت (سیر) خصلت - عادت - سیرت جمع</p>	<p>آغوش - گود - بغل جہالہ (جہل) = جال - دام - احمال جمع وصالت (وصل) = اسکی ملاقات امین ضمیر (ش) راجح ہے ظن پیرزن کے -</p>
<p>رقم (رقم) - سیاہ نقطہ دار سانپ جو نہایت زہریلا ہوتا ہے - چیترا کج اندیش - اٹنی سمجھ کا آدمی - کحل الجواہر (کحل جہر) موتی کا سرمہ - مرکب ہے کحل بمعنی سرمہ جواہر یعنی موتی ہے - مقولہ (قول) = کلام - قول - مقولات جمع -</p>	<p>بکام دل = موافق خواہش طبیعت خاطر خواہ - بہر خور و - بھل نکھایا - سینے فائدہ نہ اٹھایا - جھیلہ (جہل) = خوبصورت - امین ہی ہوا ظہار تائیت کے لیے ہے</p>
<p>مقولہ (قول) = کلام - قول - مقولات جمع - مفرقات (مفرق) جھوٹے باتمان سچی کی طرح آہستہ کی ہونین بلع کی ہونی باتین - بناوٹ کی باتین جمع مفرقات</p>	<p>ہشدار = ہوشیار - خبردار مرکب ہے ہوش اور دارا مردان ہے - مختارہ (مختار) = ہر وہ نشین عورت - امین ہائی تائیت ہی - ممدات جمع در عقد کس نمی آید - کسی کی نکاح میں نہیں آئی کہ پوفا ہے -</p>
<p>مقولہ (قول) = کلام - قول - مقولات جمع - مفرقات (مفرق) جھوٹے باتمان سچی کی طرح آہستہ کی ہونین بلع کی ہونی باتین - بناوٹ کی باتین جمع مفرقات</p>	<p>مقولہ (قول) = کلام - قول - مقولات جمع - مفرقات (مفرق) جھوٹے باتمان سچی کی طرح آہستہ کی ہونین بلع کی ہونی باتین - بناوٹ کی باتین جمع مفرقات</p>

قہائی (فنی) ضائع ہو جانے والا۔

مٹ جانے والا۔

التفات (لفت) توجہ کرنا۔

راغب ہونا۔

جست و جو = تلاش۔

دل نہ بندو = طبیعت کو بتلا کر کے

جی نہ گادو۔

رو آورون = توجہ کرنا۔

بچے نشان کہ = بچے میں یا سے توفیق

ہے اور نشان امر ہے مصدر

نشان دین سے اور کافی بیان ہے۔

بیخ نشان دین = درخت لگانا۔

باقیت = (ب ق ی) میں (ت)

مخاطب کے ہے۔

دولت باقی = (و و ل ب ق ی)

نیکنامی۔ ثواب آخرت۔

برودہر = احسن برزاید بھی ہو سکتا ہے

لیکن عمدہ معنی یہ ہیں کہ برکے

معنی پھل کے لیے جاوین لینے

مطلب یہ ہے کہ ایسا درخت

لگا جس سے تمجید دولت باقی کا

پھل ملے یعنی عاقبت بخیر ہو

کیونکہ باغ عمرین کبھی بہار اور

کبھی خزان لازم ہے لہذا اسکا

لگانا عبت ہے۔

افواہ (فروہ) بہت سے منہ = مجازاً

شہرت جمع فروہ۔

خسشت (خشم) = دہرہ بزرگی۔

ہیبت (ہیب) = خوف۔ دہشت۔

فاحش (فحش) = بدی میں حد سے

زیادہ گزرنے والا۔ بہت زیادہ

ظاہر فواحش جمع۔

قصورے (قصر) = بیابان و دشت

کوتا ہے۔ نقصان۔ قصور جمع

فتورے (فتر) = بیابان وحدت

سستی۔ خرابی۔ بُرائی۔ فتور

جمع۔

ارکان (رکن) ستون۔ مجازاً وزرا

بڑے کارندے جمع رکن۔

شوکت (شوگ) قوت ہیبت۔ تیرتی

سطوت (سطو) قہر۔ سختی کرنا حاکم کرنا

حملہ۔

جباری (جبر) گروگشی مجازاً بیرحمی

جہشیدی مرکب ہے جہشید

اور پائے نسبتی سے جہشید

بادشاہ کا نام ہے جو بادشاہان

عجم کے خاندان پیشدادی میں سے
تھیں۔

آئیت (ادی) نشان مجازاً ایک
فقرہ قرآن شریف کا آیات

جمع یہاں نشان مراد ہے۔
اقرباب (قرب) = نزدیک کے
لوگ۔ رشتہ دار جمع قریب۔
سعادت (سعد) = نیکبختی۔

ناصیہ (نصو) = پیشانی کے بال۔
جمع نواہی۔

علامت (علم) = نشانات جمع
علامت۔

حرکات (حرک) = جنبش۔ جمع
حرکت۔

مسکنات (سکن) = آرام۔
جمع سکنا۔

حرکات و مسکنات۔ طور و طریقہ۔
ہوینا = ظاہر۔

در رسید = اسکا فاعل جانی ہے۔
ارکان دولت = (رکن + دول)

راج کے کھبے۔ وزیرا امراء۔
استحقاق (حق) = لائق ہونا۔

رتبت (رتب) = درجہ۔ مرتبہ۔

رتبات جمع۔

استعداد (مد) = آماوگی۔ مجازاً
مادہ علمی۔

منزلت (نزل) = مرتبہ۔ درجہ۔
منازل جمع۔

ثابت (ثبت) = قائم۔ مضبوط۔
ثوابت جمع۔

استقلال (تعلل) = بے شرکتی۔
خود کی کام پر قائم ہونا۔ مضبوط ہونا۔

استقام۔
تقدیم (قدم) = آگے۔ انا پہلے ہونا۔

الواب (لوب) = دروازہ۔
جمع باب۔

ظلم گذاری = بے انصافی چھوڑنا۔
تمہیکہ (مد) = بچھانا کام کو جو حوا راہ

درست کرنا۔ مجازاً غدر کو بیان
کرنا۔ تمہیدات جمع۔

رعایت (رعی) = نگاہبانی۔
کسی چیز کو نگاہ رکھنا۔ رعایات جمع

رعیت (رعی) = تاکنا۔ نگاہبانی کرنا۔
جسکی نگاہبانی کیجاسے۔

رعایا جمع۔
مشاہدہ (شہد) = دیکھنا۔ معاہدہ کرنا۔

انذار (نور) = روشنی یا - جمع نور -
 ضما (ضمیر) = دل - جمع ضمیر -
 طاعت (طوع) = بندگی - فرمانبرداری
 پرستش - طاعات جمع - کرنی
 مطا وعت (طوع) = فرمانبرداری کرنی
 دوستی کے ساتھ موفقت کرنی -
 صبا (صبو) = وہ ہوا جو مشرق سے
 چلتی ہے پُور دانی ہوا مجازاً صبح
 کی ہوا صباوات جمع -
 چنیدن = چکنا - ناز سے چلنا -
 بہاران = فصل ربیع اس میں الفت
 و نون زائد ہے -
 بید مشک = ایک درخت کا نام
 ہے جس کا پھول زرد سیاحی پائل
 اور بہت خوشبودار ہوتا ہے -
 چو تبار = جس جگہ بہت نہرین پانی
 کی بہتی ہوں -
 ادب (ادب) = پوشیداری عقل
 نگہبانی - ہر چیز کی حد خیال کو
 آداب جمع -
 نشو (نشو) = آگنا - پیدا ہونا -
 نما (نمو) = بڑھنا -
 قابلیت (قبل) = قبول کرنا -

مجاز اکیاقت -
 نوا = سامان -
 سرو خرامان = سرو ایک درخت کا
 نام ہے جو مشہور ہے اور
 سیدھا ہوتا ہے یہاں
 سرو خرامان سے مراد قد ہے
 گلستان شدن = باغ باغ ہونا
 خوش و بار و نفع ہونا -
 دقایق (دقیق) = باریک اور لطیف
 چیزیں جانا باریکی اور نرمی و لطافت
 خیل (خیل) = بہانہ جمع خیل -
 استمال (ذیل) = اپنی طرف کیسو
 میل دلانا یا راغب کرنا -
 ملاطفت (ملف) = کسی پر مہربانی کرنا
 رعایا (رعی) = تابعدار - محکوم جمع رعیت
 فراخور = شائبہ - لائق -
 خلعت (خلع) = وہ کپڑا جس کو کوئی
 عالی رتبہ پہناوے خلع جمع -
 وصلے (وصل) = پیار سے ودیت
 لانا - پیوند - انعام - عطا -
 صلوات جمع -
 وعدہ (وعدہ) خوشخبری دینا - وعدہ جمع
 بشارت (بشر) خوشخبری -

بشارت جمع -

منصب (نصب) = قائم ہونے کی

جگہ مجازاً عمدہ مناسبت جمع

فرقوت = نہایت بڑھا جو کسی کام

کے قابل نہ رہا ہو یہ لفظ اکثر

پیر کے صفت واقع ہوا کرتا ہے۔

زمانم (زعم) دوڑا جسے اونٹ کی

ناک والی لکڑی میں باندھتے

ہیں۔ از قہ جمع -

اقدار (قدر) = صاحب قدرت ہوا

طاقت ور ہونا۔

تاج (توج) بادشاہوں کی ٹوپی

تہان جمع ہے۔

پیپارہ کاروان بیان روز ضعیف

سے مراد ہے۔

عیاری (ری) = برہنہ ہونا۔

تخل (دحل) کام کا بوجھ اپنے اوپر لٹکانا۔

برداشت کرنا۔

عار (ری) = ننگ شرم۔

جلا سے وطن = ترک وطن کرنا۔

گھوڑا کر باہر چلے جانا۔

ساحل (تخل) = دریا کا کنارہ۔

سواحل جمع -

انبوہ = گنجان۔

قرار گرفت = سکونت اختیار کی

رہنے لگا۔

بیشہ = جگہ شیر کے رہنے کی جگہ۔

قناعت (دفع) = تھوڑی چیز پر

رہنا۔ سنتو کہ۔

تسلی (سلا) = خوش ہونا مجازاً

دلاسا۔ تسلیات جمع۔

قانع (دفع) = تھوڑی چیز پر

راضی ہونے والا۔ سنتو کی

قانعین جمع -

بحر (بحر) = تری۔ سمندر۔ بحر۔

بحار۔ ابحار جمع۔

بر (بر) خشکی ضد بحر۔ براری جمع

منوال (نول) = جولاہ کی وہ لکڑی

جس پر بنا ہوا کپڑا پٹا رہتا ہے۔

مجازاً طور و طریقہ۔

اقدام (قدم) = پیر جمع قدم بالکسر

پیش قدمی کرنا۔

ریاضت (روض) محنت کرنا۔

مشقت کرنا۔ نفس کشی کرنا۔

ریاضات جمع۔

منہاج رنج ارادہ سیدھا کفادہ سیدھا

طلبت (ظلم) = تاریکی سیاہی
جمع طلبات -

شباب (شعب) جوانی
صبح (صبح) = نوکھا - اصباح جمع
شہنشاہیت (شیخ) = بڑھاپا - پچاں
بیس سے آخر عمر تک -
مجازاً بمعنی عقلندی -
سر داری -

مے زو و و = صاف کرتا تھا -

صبح و میدان = صبح ہونا -
دسے = ایک ساعت - ایک لمحہ
سحر (سحر) = شب کا آخر وقت صبح کا
اول وقت - چار گھری رات
رہے - اسحار جمع

بیدار = جاگنے والا - مرکب ہے
بید بمعنی ہوش اور آراکھ
نسبت سے -

استیلاء (دلی) غالب ہونا کسی
چینکی حد کو پہنچنا -
تلذذی (لذو) = مزہ لینا - اچھا مزہ
حاصل کرنا -

قضار (قضی) = از قضا امین را
بجائے از استعمال ہوا ہے -

سنگ - مناج جمع
تذکر (ذکر) = دریافت کرنا -

کسی کھوئی چیز کو پانا مجازاً
بند و بست -

عبادت (عبد) پرشش - بندگی
عبادات جمع -

توشہ = زاد و زاد - زاد کا خرچ
و خراک -

عقبہ (عقب) پیچھے آنا - آخرت -
دوسرا جہان -

توبہ (توب) گناہ سے پھرنا -
انابت (نوب) خدا کی طرف رجوع ہونا
توبہ کرنا - دعا مانگنا -

بضاعت (بضع) پونجی - سرمایہ -
بضاعات جمع -

آخرت (آخر) دوسرا جہان -
وطائف (وظف) = جسمع وظیفہ

دہ چیز جو کسی کے واسطے ہر روز
مقرر ہوئی ہو مجازاً روزی -

خدمت - نکر -
عبودیت (عبد) بندگی

مسیا (ہیو) = آمادہ - تیار -
دھنگار = لوہے وغیرہ کا میل - نورچہ -

اتفاقاً۔ یکجا۔

سیاحتے (سیح) بریائے وحدت۔

سیر کرنا۔ سفر کرنا۔ سیاحت

جس

استراحت (دوح) آرام پانا۔

آسودہ ہونا۔

اے (اے) گھر کے لوگ۔ مجازاً

صاحب۔ اہل جمع۔

عیال (عیل) = زن و فرزند یا دیگر

بہت نزدیک و شستہ دار جمع

معاودت (عود) = پلٹنا واپس آنا

پھر کرنا۔

القسمہ (قصص) = حاصل کلام۔

محل (محل) = جگہ۔ مقام۔

غیبت (غیب) = خواہش کرنا۔ دلی خواہش

تصور (صور) = خیال۔ دھیان

تصویرات جمع۔

شفقت (شفق) = مہربانی کرنا۔

انسانی جمع۔

واجب (وجہ) = لازم۔ لائق۔

وائجہ = اجابات جمع۔

سابقہ (سبق) = پہلے کا۔ اگلا

سوال جمع۔

معرفت (عرف) = پہچان۔ پہچاننا

شنا سائی۔ معارف جمع۔

مکرمیت (کرم) = بزرگی۔ لوازش

مکارم جمع۔

مودت (دود) = دوست رکھنا

دوستی۔ محبت۔

رابطہ (ربط) = لگاؤ۔ علامہ

روابط جمع۔

مقدار (قدر) اندازہ۔ تقادیر جمع

مرحمت (رحم) = مہربانی کرنا۔ رحمہ

مراحم جمع۔

مہروست (مرو) = مردانگی۔ مرد

انسانیت۔

قطع نظر (قطع نظر) = نگاہ کاٹنا۔

مجازاً علامہ ازین۔ اسکے

قوائد (غید) = سود بیع۔ جمع فائد

مصاحبت (صحبت) = باہم

صحبت کرنا۔ باہم ساتھ رکھنا

مکارم (کرم) = نوازشیں۔

بزرگیوں۔ جمع مکرمیت۔

مہاسین (حسن) = خوبیاں۔

مخزن (مخزن) = نیکیاں جمع حسن

سیرت و خلائق قیاس۔

طینت (طین) = تھوڑی مٹی -
سرشت - خصلت اصل -
سرشتہ = مصدر سرشتن سے ہے
یعنی خمیر کرنا -

قلم کرم = یعنی قلم کرم
فتوت (فتی) = جو انفرادی - مروت
منقنات (غفم) = غنیمت سمجھا گیا -
غنیمت جانا گیا - جمع غنم
ہر اینہ = بالضرورت ناچار -

حقیقت (مقل) = وہ آواز جس سے
آئینہ خواہ تلوار صاف کرتے
ہیں - سورجہ دور کرنے والا
صاف کرنے والا - صفائی -

لال (ملل) = شج -
محرور (محر) = بٹا دینا - نائل کرنا حرف
یا نقوش کا چھیل ڈالنا -
طلحات (طلیم) = تاریکیاں - جلالت
ہوا سے (ہوس) = خواہش -
آرزو - آسمان وزمین کے درمیان
کاسیدان - مراد ہے ہوا جمع
مرتفع (رفع) = بکسر فا - بلند ہو گیا
بلند - بفتح فا اٹھا یا گیا مجازاً
رفع کیا گیا -

غرم (غرم) = ارادہ - غمناک -
خرم (خرم) = وہ ارادہ جس سے
آدمی پھرے نہیں - مضبوط -
آواز برداشت = زبان کشا و کیا
تختہ (تخت) = بیاسے وحدت -
سلام کرنا مبارکباد دینا -
مہود (عمد) = عہد کیا گیا - پرانا -
مقررہ -

اندیشہ = فکر -
مخالطت (خلط) = آپس میں میل جول کرنا
آپسین دوستی کرنا -
اہتراز (ہنز) = خوش ہو کر چہرہ
جھنک کرنا - خوشی - خوشحالی -
میل (میل) = چکنا - خواہش -
اختلاط (خلط) = بنا ملانا - آپس کا
میل جول - آئینہ -
مبالغہ (بلغ) = کسی کام میں سخت
کوشش کرنا - اصطلاح
میں کسی کی تعریف خواہ بجا ہو
کرنا کہ وہ محال معلوم ہو -

ستودہ = تعریف کیا ہوا -
صاحب دل (ص ح ب) = موقوف
حق شناس - وفادار -

اخلاص = (خلص) = دوستی خالص کرنا
 احتراز (حزن) = بچنا = پرہیز کرنا۔
 فرائض (فرض) = حکم الہی جیسے نماز
 دروزہ جمع فرضیہ مجازاً واجب
 و لازم۔

فاسق (فسق) = مرد بدکار۔ بد آتما
 فاسقین۔ فساق۔ جمع۔
 فجور۔ (فجر) = بدکاری۔ حرام کاری
 فاجرین۔ فجارج۔

مشتہیات۔ (شہو) = خواہش
 کی گئی چیزیں۔ مرغوب چیزیں۔
 آرزو میں جمع مشتہات۔
 رحمت۔ (رحم) = شفقت۔ بخشش
 خیانت (خون) = چوری کرنا۔

ناراستی۔ فریبی۔ دوسرے کے
 ملک کی چیز کو بلا اس کی مرضی
 کے لے لینا۔

عذاب (عذب) = شکنجہ میں کسنا
 مجازاً دکھ دینا۔ تکلیف دینا
 عذابات جمع۔

الیم۔ (الم) = دردناک (وہ بیمار)
 جس سے تکلیف زیادہ
 ہو۔

دین = راہ۔ مذہب۔ اویان جمع۔
 نعمت = نیکی۔ راحت۔ سامان
 راحت۔ سال۔ پیغمبر جمع۔
 رفیق۔ (رفق) = شفیق۔ مہربان۔
 رفقاء جمع۔

داعی (دعو) = خواہش۔ ارادہ
 داعی جمع۔
 میزان (وزن) = تولنے کا آلہ ترازو
 موازن جمع۔

طائفہ (طاوف) = طبقہ۔ گروہ۔
 طوائف جمع۔
 ارباب (ربیب) = صاحب۔
 مالک۔ جمع رب۔

برکت (برک) = افزون ہونا۔
 افزونی۔ زیادتی۔ برکات جمع۔
 خطا۔ (خطا) گناہ کرنا۔ گناہ۔
 ضد صواب۔ وہ گناہ جو بے ارادہ
 ہو خطایا جمع۔

نسیحت (نصح) = نپہ۔ نصائح
 جمع۔
 دروغ و اشتقاق = کہی کرنا۔ بھل کرنا
 روکنا۔

صدق (صدق) = راستی۔

سناشرت (عشر) = آپس میں بانٹنا
کے زندگی بسر کرنا کسی کے
ساتھ عیش کرنا۔

بلا سے (بلو) = آزمانا۔ سختی۔
آسیب۔

عظیم (عظم) = بہت بڑا۔ بہت زیادہ
اُبڑگ۔ عظام جمع۔

غیر واقع = جھوٹ۔ دروغ
ناراست۔ جو طور میں
نہیں آئے۔

فتنہ (فتن) = فساد۔ جھگڑا۔
فتن جمع۔

اہلِ مان (بلہ) = بے تمیز۔ بیوقوف
نادان۔ جمع فارسی الہ۔

جڑ (جر) = کینچنیا۔ مجازاً لینا۔
اعتماد (عمد) = بھروسہ کرنا۔
اعتمادات جمع۔

بسیار افتد = اکثر ایسا اتفاق
ہوتا ہے۔

عین (عین) = چشم چشمہ۔ حقیقت۔
مجازاً بالکل۔

نفع بردن (نفع) = فائدہ اٹھانا۔
فائدہ حاصل کرنا۔

محض (محض) = خالص۔ بالکل
شہ (شہ) = بُرائی۔ بدی۔
شہ و جمع۔

فشر (ضر) = نقصان۔ زیان۔ گزند
اضرار جمع۔

بکتہ (نکت) = عقلمندی کی بات۔
مضمون۔ نکات۔ نکت جمع۔

حلیہ (حلی) = زیور۔ ہالاکس۔
خلعت۔ صورت۔ زیور۔
خلع جمع۔

شعرا (شعر) = جو کپڑا بدن سے
لگا ہوا پہنتے ہیں۔ جیسے کرنا۔

پاسجامہ۔ ٹوٹی۔ خندہ و تار جیسے
چادر۔ رضائی لباس مجازاً

طور و طریقہ۔
فرصت (فرض) = آرام پانا۔ ملنا لینا
فرض جمع۔

افتت (افت) = نقص۔ بدلا لینا۔
عوض لینا۔ یہ لفظ بُرائی کا

بدلا لینے کے معنی میں استعمال
کیا جاتا ہے۔

محافظت (حفظ) = بچاؤ کرنا۔
اس میں رکھنا۔

<p>نہ بے بہرہ = بے نصیب - محروم - مصلح (مصلح) = خوبیان جمع صلیحت - مهمات (مهم) = مشکل کام - جمع تم - تفہید (فیہد) = سو و مند - فائدہ و نفع و اغلب (غلب) = یہ افضل التفصیل کامیغفر ہے - بہت زیادہ مکن یعنی قریب قریب یقین کے ہے -</p> <p>تدبیر (دیر) = کسی کام میں غور کرنا - انجام کام کا سوچنا - تدابیر تدبیرات جمع - ناقص (نقص) = کم ہونے والا - مجاز آکھوٹا - عیب دار - نواقص جمع - مہیا سبب (صوب) = رسا - رسدہ راست - درست - مضیق (ضیق) = تنگ مقام - تنگ جگہ - مضائق جمع - سفینہ (سفن) = کشتی - ناؤ - بیاض اشعار - سفائن جمع - حیات (حی) = زندگی - عمر -</p>	<p>گرداب = بھنور - مرکب ہے - گرداب میں گھومتا ہوا آب یعنی پانی سے - ہلاک = مزا - قضیہ (قضی) = مطلوب - خبر حکم - مجاز آجھ گدا - قضایا جمع -</p> <p>حکایت نوزنیہ و بادشاہ کشمیر حل (حل) = ہوجھ اٹھانا - اٹھانا - نام ہے ایک برج آسمانی کا - پیکر = شکل - جسم - دہم (دہم) = ایک قوت دماغی کا نام ہے جو یقینی امور کو کو یقین کرتا ہے - گمان - ادھام جمع -</p> <p>رایات (روی) = علم - نشان - جھنڈا - جمع رایت - قبہ (قبہ) = مثل گیند کے گول عمارت - انگڑہ - کاس مجازاً لکڑی کا ڈبا - قبہ جمع ادوار (دور) = گرد پھرنا چاروں</p>
---	---

سناٹھوان حقہ - رقائے جمع -

مرعی (رعی) رعایت کیا گیا -

لحاظ کیا گیا -

غایت (غوی) = نہایت -

غایات جمع -

محرمیت (حرم) مجازاً واقفکاری

واقفیت -

اختصاص (خصص) خاص کرنا -

خصوصیت رکھنا -

کتارہ - یہ لفظ ہندی ہے جس کا معنی کٹنا

جس کو فارسی میں پنجرہ

کہتے ہیں -

بالین - سرانہ تکیہ -

پاس = نگہبانی حفاظت پہرہ -

دبدرہ (دب) = آواز ڈھول اور

نقارہ کی مجازاً جاہ و ہیبت -

کسالت (کسل) بستی کا ہلی -

صبح صادق - صبح جب آفتاب

نکلے صند صبح کاذب ہے

مکر چاندنی کہتے ہیں -

زیرک = عقلمند - دانا -

دور دست = بڑی دور -

دست پردی = غارتگری - جوری -

گھومنا - بار بار آنا بارگشت

گردش - جمع دور -

لیل (لیل) = رات - شب -

لیالی جمع -

نہار - (نہا) = دن - روز -

انہار جمع -

تابع (تبع) = پیرو - تابعدار -

تبعہ جمع -

روان = جاری - نافذ -

سلطین - (سلط) = بادشاہ

جمع سلطان -

مواضع (وضع) مقامات - جگہیں -

مواقع جمع موضع -

تہمت (ربو) = پرورش کرنا -

مجازاً تعلیم - تہذیب -

عواطف (عطف) = مہربانیاں -

جمع عاطفت -

خسروانہ = بادشاہانہ -

شالہ -

دقیقہ (دقیق) = آئین ہمزہ بجاکے

یا ستے تنکیر کے آئے ہیں باہک

چیز مجازاً بہت کم نہایت

تھوڑا - اقل - اندک - درجہ کا

غلبہ - تصرف -

شکار سے بدست آرد - یعنی عہد

ونفیس چہرین چور اسے -

عیاری (غیر) = چالاک -

محلات (محل) = مکانات مجاٹ

امیر کا مکان حج محل - ناچ

یہ لفظ بغیر تبدیل استعمال

کرتے ہیں -

تجربہ (ج رب) = آزمائش

تجارب جمع -

جنسیت (جنس) = ایک جنس ہونا

ایک میل کا ہونا -

بہم پیوستہ = آپس میں ملے -

سبیل (سبل) = راہ سبیل

جمع -

غریب (غرب) = مسافر و دور کا

رہنے والا - نادور - غریب جمع -

مشورت (شور) = صلاح - مشورہ

محلت (حلل) = محلہ یہ ت دراصل

ہ ہے جو فارسی میں یا سے

کشیدہ پڑھی جاتی ہے کہ

نقب (نقب) = دیوار میں سوراخ

سینہ دینا -

کہ = کد ام -

اصطبل (صبل) = چوپاہ کے

باندرھنے کی جگہ -

دور از گوش = ایک قسم کا گدھا ہے

جسکے کان لمبے ہوتے ہیں

نصارا اسکی تعظیم کرتے ہیں

اسلئے کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

کی سواری میں رہتا تھا -

رئیس (روس) = سردار - حاکم -

روسا جمع -

محکم (حکم) = مضبوط - استوار -

علامہ (علم) = لڑکا - نوکر چاکر -

اغلبہ و غلمان حج -

موکل (وکل) = کفیلکار - وہ شخص

جسکو کسی نے کچھ کام سپرد

کیا ہو - موکلین جمع -

اول (دول) = پہلے - اوائل جمع

وکان (وکن) = دوکان - دکان

دوکانات جمع -

عجب مانند (عجب) = تعجب میں

آیا - تعجب ہوا -

بیک = کسی ایک سے کسی سے

تفتیش (فتش) = کریم - کھودنا

یعنی تحقیقات - کھوج -

عس (عس) = رات کے وقت

نکھائی کرنے والا کو توال

یہ جمع ہے عاس کی فارسی میں

بجلاسے واحد متعل ہے -

غزیت (غرم) = ارادہ - قصد

غزائم جمع -

احسن (حسن) = خوب کہا تو نے

یہ صیغہ واحد مذکر حاضر

فعل ماضی ہے اس لفظ کو

بجائے تحسین و آفرین کے

استعمال کرتے ہیں جیسے

کیا خوب - واہ واہ -

منجینق (جسق) = بڑا گوپن ہے

جسکو ہندی میں ڈھلو اس

کہتے ہیں - یہ آلہ ایسا ہوتا ہے

کہ جبین بڑے بڑے پتھر کو

دیوار قلعہ پر مارتے ہیں تاکہ

وہ ٹوٹ جائے معرب ہی

من چہ نیک منجینقات جمع -

وانگ = چھرتی کا وزن -

بزر نخریدہ = یعنی جان تو نے

نفقت پایا ہے - جان کو تو

نفقت سمجھتا ہے -

ارمکاب (رکب) = گناہ کرنا -

اور نامشروع کام کو شروع کرنا

مجازاً اختیار کرنا -

عقل تراغذ ورمیداشت -

(عقل + عذر) = عقل کے نزدیک

تو طع کے حیلہ سے عذر دار

سمجھا جاتا - عقل کے نزدیک

بہت بڑے فائدہ کے واسطے

بہت بڑا خطرہ اٹھانا سزاوار

معاوم ہوتا ہے -

محاط (خطر) - خوف کی جگہ -

خطرہ کی جگہ - جمع خطر -

خرزیمہ (خرن) = خزانہ خزانہ

معذور (عذر) = عذر مانا ہوا - معذور

مکار = نقش - ہندی کا نقش جو

ہاتھ پائوں میں آرائش کے لیے

بنائے جاتے ہیں - معشوق -

محبوب -

گر کسے ناز کشد ناز نگارے بیکار

لفظ بارے کے بعد کشف فعل مضارع

مخدوف ہے مطلب یہ کہ اگر

کوئی ناز کشی چاہے تو ناز

محبوب کا کھینچنا کہ وہ ایک عمدہ
خانہ ہے۔

بارے = ایک بار کبھی بہر حال کلمہ
تقلیل و انحصار۔

انتباہ (نہ) = آگاہ کرنا۔ آگاہی۔
پوش پاری۔ خبر داری۔

ورطہ (ورط) = بھنور۔ گرداب۔
وراط جمع۔

معم (معم) = بیخ میں ڈالنے والا کام
بڑا کام۔ مہمات جمع۔

انصب (نصب) = نہایت مناسب
یہ صیغہ افضل التفصیل کا ہے۔

قصر (قصر) = محل شاہی۔ بادشاہی
کا مکان۔ قصور جمع۔

پولاد = ایک قسم کا لوہا جو نہایت
سخت ہوتا ہے۔ چورون کا

سایہ۔

تاب = گرمی۔

آتش برون سحبت = یعنی پتھر کے
چٹو ٹکڑے سے آگ نکلتی تھی۔

ہم آب = یعنی پتھر کے پھلتے سے
پانی نکلتا تھا۔

عیار (عیار) = چالاک بہت چلنے والا

افق (افق) = آسمان کا کنارہ
آفاق جمع۔

بارہ = دیوار قلہ۔ قلہ۔

عیار شب رو آفتاب نقب
بزیر بارہ افق نرسا نیدہ بود =

یعنی آفتاب نہ کھل پایا تھا۔
موضع (وضع) = جگہ۔ مقام۔ مواضع

جمع۔

زرین = سنہلا۔ سونے کا کام کیا ہوا
اصناف (صنف) = اقسام۔

طرح طرح کے جمع صنف۔
تجملات (جمل) = زیبائش۔

اراشگی شان شکوہ = جی جمل۔
حوالی (حول) = کسی چیز کا گردا گرد

کسی چیز کے چاروں طرف۔
اسی کا اناںہ حولی ہے۔

مسند (مسند) = تکبہ گاہ۔
مسند جمع۔

انواع (نوع) = اقسام۔ گونا گون
جمع نوع۔

حواشی (وحش) = کنارے۔ مجازاً
خندنگار۔ جمع حاشیہ۔

شمع (شمع) = موم۔ موم کی جہتی۔

شعوع جمع۔

سکن (سکن) = عینہ مبالغہ بہت

بحرکت دلی قوت آدمی یعنی

غریب بچارہ سا کین جمع

فاقہ (ن وق) = درویش

خاجت مجازاً بھوکھا ہونا۔

شعلہ (شعل) = زبان آتش آگ

کی لپٹ شعل فصول

جمع۔

چپ و راست = بائیں و دائیں

یسار و یمین

متحیر (حیر) = حیران بھوکھا

سبکداری = بیاسہ و حارت

جاندار حقیر مراد بوزنیہ سے۔ بچہ

اعلیٰ درجہ (علو و درج) = سر

کا ٹونڈا انیٹھری کا۔ بلند مرتبہ۔

(اعالی + درجات) جمع۔

رفعش (رفع) = شضمیر راجع

سے طرف بوزنیہ کے ذریعہ

یعنی بلند ترقی مرتبہ و قدر۔

چراغ پایہ = چراغدان۔ ڈیوٹ۔

تمیز = کشا رکھ دو طرفہ دھار رکھتا ہے۔

طہیت (طل) = مذہب شریعت۔

گروہ۔ مل جمع۔

وابستہ = بندھا ہوا متعلق۔

تفکر = سوچنا۔ تفکرات جمع۔

مستغرق (غرق) = ڈوبا ہوا غرق۔ مستغرق

تخیل (حیر) = حیرت

سراسیمہ = پریشان۔ مبہل

سراسیمہ مرکب سے آسام

یعنی ورم ہائے نسبت سے سنبھالی

ظاہرہ۔ انظر کسی چیز کا دیکھنا

بہ تشدید ظلم تسل ہے۔

مورچہ = ایک قسم کی چوٹی جو نشتا

چھوٹی ہوتی ہے

سقف (سقف) = مکان کی چھت

سفوف جمع۔

ایوان (اون) = محل۔ بادشاہوں

کے مکان کو کہتے ہیں اداؤن جمع

خدرشہ (خدرش) خلش کشک

خدرشات جمع۔

وندغہ (وندغ) = خوف تشویش ظلم

گدگداہٹ

جانب = طرف۔ جوانب جمع۔

ستارہ دیدہ ام = ستاروں

کی طرح آنکھ وار کتا ہون۔

انجمن (نجم) = ستارے۔

ستارہ (کسیر) = سیر کرنے والا

گھوڑے والا = بقیال نوبت

شہ = کلچر کے دانے۔ پوت۔

مخدوم (خدم) = خدمت کیا ہوا۔

مالک = آقا۔ مخدوم۔

مخدوم جمع۔

حیثیت (حی) = رشک غیرت

ڈنگ = حیثیت جمع۔

جاہلیت (جہل) = نادانی۔

باعث آمد = آکسانوالی ہوئی۔

سبب ہوئی بواعث جمع۔

قہر (قہر) = غضب غصہ۔

بیباک = بے خوف۔ بے ڈر۔

دست لگا ہوا = یعنی اس راہ

سے ہاتھ روک یا باز رہ۔

از پاسے آوروں = گراوینا۔

برباد کر دینا۔

درجست = دوطا۔

نعرہ (نعر) = آواز۔ لکار۔

مال (اول) = پھرنے کی جگہ۔

لوٹنے کی جگہ۔ انجام۔

آمال = (امل) = سیدین جمع امل

ارمال (امل) = کوئی چیز چھوڑ دینا۔

مجازاً رنگ۔ دیر۔ سستی۔

مالا مال (مول) = مجذور۔ مجازاً

بہت بڑا۔ بھلا ہوا۔ امین۔

اتصال کا ہے۔

کیفیت (کیف) = جگہ۔ کیونکر

کیفیات جمع۔

آرے = سج ہے۔ ہان۔

سجدہ (سجدہ) = سز زمین پر ٹھکانا۔

وجود جمع۔

صیانت (صلون) = حفاظت۔

لائزال (زلزل) = اسین (ی) سستی

سے منسوب بلایزال۔

جسکو زوال نہ ہو یعنی خدا۔

محمد (م) = مدد کرنے والا۔

معاذن۔

بنواخت = معاف کر دینا۔

مقربان (قرب) = پاس کے

رہنے والے۔ حضور کی

دور بخیر کشیدن۔ پاجلان کرنا۔

بخیر سے باندھ دینا۔

طرح = ڈالنا۔ نیو ڈالنا۔ خاکہ۔
ٹول۔

فرسنگ = تین میل کا فاصلہ۔
زندان = قید خانہ۔ بند خانہ۔
حریت (حرف) = ہمیشہ وہم کار۔
جائگہ یعنی دوست دشمن بھی آتا ہے
حریت نفس = یار موافق۔
بستان = باغ جمہور کی بستان
مغرب بستان ہے۔

زندان سپریم = مطلب اس
شعر کا یہ ہے اگر قید خانہ ہو اور
یار موافق ہو تو اس قید خانہ
سے جھاگنا مناسب نہیں ہے
لیکن اگر باغ ہو اور صحبت ناخوش ہو
تو اس باغ سے پرہیز کرنا لازم ہے
اشتمال (شمل) = شامل ہونا
شامل کرنا۔

استماع (سمع) = سنا۔
حکمت (حکم) = دانائی کی بات
حکم جمع۔
دعوی (دعو) = اپنا جانا۔
دعاوی جمع۔
انقسام (قسم) = تقسیم ہونا۔

شب روی = ہر اسے مصدری
بمعنی رات کو چلنا۔

دقیقہ (دقن) = وہ خزانہ جو زمین کے
اندرون ہو۔ دقن جمع۔
دیوار = مشہور ہے۔ مرکب ہے
دیو مبتدل داؤد یعنی روہ دار
کلہ نسبت سے یعنی روہ دہا
بر = چھاتی۔ گوہ۔

فروق = مانگ۔ سیر مفارق جمع۔
نہادند = اسکا فاعل کار پر دازان
راے مخدوف ہے۔

جاندار = محافظ جان۔
دانش = اس میں ضمیر (ش) راجع
ہے طرف بوزنہ کے۔

حرمت (حرم) = غیر ہونا عورت۔
تنش = (اس میں ضمیر (ش) راجع ہے
طرف بوزنہ کے۔

برکشیدند = اسکا فاعل کار پر دازان
راے مخدوف ہے۔

خصم (خصم) = دشمن۔ خصوم جمع۔
اگرش = اس میں ضمیر (ش) راجع
ہے طرف نادان کے۔
مختصر (خصر) = کمتر۔

حصہ حصہ ہونا سکڑا سکڑا ہونا۔
 نشانہ (ثوب) = پانی صبح ہونے کی
 جگہ۔ مجازاً مثل۔ حد۔ مرتبہ۔
 غذا (غذو)۔ کھانا۔ اغذیہ جمع۔
 بیکارست = بیکار آئندہ یعنی غارت
 پنکھا دے۔
 دواسے (دومی) علاج۔ دارو۔
 ادویہ جمع۔
 احیاناً (حین) = اتفاقاً کبھی کبھی۔
 برتنین جمع حین۔
 احتیاج (حوج) = حاجت۔
 نفاق (تق) = دھوکا۔ دھوکا۔
 پھوٹ۔
 ریا (رائے) = مکر فریب۔ ظاہر داری۔
 دل میں جو بات ہو اس کے بھلا
 کرنا۔ لوگوں کے دکھانے کو کام کرنا۔
 روئے دنیا نے دارندہ = بظاہر
 مخاطب رہتے ہیں اور ظاہر داری
 کے لیے کچھ کام ہی آجاتے ہیں اور
 زبانی دوستی کا دعویٰ کرتے ہیں۔
 منافق (تق) = نفاق رکھنے والا۔
 دورو = برخلاف۔ منافقین جمع۔
 افسردہ = ٹھٹھا ہوا۔

سردہ = پڑھو۔ مہر چھایا ہوا۔
 گرم۔ افسردہ تر = مطلب یہ ہے کہ
 بظاہر سردی سے گرمی ظاہر کرنے والے
 ہیں لیکن باطن افسردہ ہے یعنی بے خواہ
 زندہ۔ مردود تر = مطلب یہ ہے کہ بظاہر
 دوستی کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن
 باطن مخالفت کرتے ہیں۔
 دشمنان دوست روئے =
 بظاہر دوست و باطن دشمن۔
 مکمل = صیغہ امر ہے مصدر فرج
 گلیڈن سے یعنی توڑنا قطع کرنا۔
 مصدر علی اسکا مشتق ہے۔
 دست بکسے زدن = کسی سے
 نفی پیدا کرنا۔
 عمل (عل) = کرنا کام۔ کارروائی
 اعمال جمع۔
 شرائط بجا آوردہ بود =
 شرطیں پوری کر چکا۔
 خصلت (فصل) عادت۔ جو
 خصل جمع۔
 یکے را بدہ باز نماید = ایک کو دوسرے
 کر کے ظاہر کرے۔ یعنی
 تھوڑے کو بہت کر کے ظاہر کرے

ہر کس... قدم تو ان تر و مطلق
یہ ہے کہ جو شخص دوستی کے نکتوں کو
نہیں جانتا ہے اس کے ساتھ دوستی
کرنی جرات نہ کرنا چاہئے۔

ہمدی = بہ یاس وحدت دوست۔
جز آئینہ... چودم تو ان دیدہ
مطلب یہ ہے کہ سوا سے آئینہ کے
کہ حسین اپنا ہی چہرہ دکھائی دیتا ہے
اور کوئی ہمد نہیں دیکھ سکتے اور ہر آئینے
بھی کوئی فائدہ نہیں کیونکہ دیکھنے
سے لینے دم ہونے سے وہ بھی
مکدر ہو جاتا ہے لینے اور سین بھی
نہیں دکھائی دیتا یا یہ کہ ہمد کی
صورت جہان میں ناپیدا ہے اور
اگر آئینہ میں ہمد کی صورت دیکھ
بھی لی تو کیا فائدہ کیونکہ وہ ہمد کا
نہیں ہو سکتا۔

ثابت قدم (ثبت قدم) = پیر جاننا
نکتہ (نکت) = وہ بات جو عمدہ ہو اور
پوشیدہ ہو لینے ہر ایک کے سمجھ
میں نہ آ سکتی ہو۔ نکات جمع
فرو گزشتن۔ چوڑ دینا۔ ترک
کر دینا۔

گوش ندر = خیال نہ رکھنے۔ اسکی
طرح مخاطب نہ رہے۔ اسکی
سنے کا شائق نہ ہو۔

بر تو نگیر = تجھ پر نہ لگاؤ۔ تیرے
منہ پر نہ لاؤ۔

تتصف (وصف) = موصوف۔
صفت کیا گیا۔

نشاید = لائق نہیں ہے۔
محبت ورزی (جسب) = تو دوستی
سید کرے۔

حکم گمیا گرفتہ (کوم) = کیمیا کی طرح
نادر الوجود کیا ہے۔

علت (علت) = سبب۔ وجہ۔
یہاں غرض مراد ہے۔ علل جمع۔
عنفا (عنق) = سیرخ = نام ایک دراز گرد
چٹا کا ہے جو بقول بعض وجود غرضی
رکتا ہے۔

آشیان = پرندوں کا گونسا۔ یہاں بھی
خانہ مشعل ہوا ہے۔
رقم زدن (رقم) = نوشتن۔ لکھنا۔
پوت دینا۔

قدم زدن (قدم) = مبارزت کردن۔
ہمت کرنا۔ جرات کرنا۔

مہنی کی جگہ۔ دکان۔ ساکن جمع
 حاجت (حج) = آرزو۔ حج۔
 حوائج حاجات جمع۔
 مونس (انس) = آرام دینے والا
 محذور۔ دوست۔
 غیب (غیب) = غائب رہنا۔
 غیر حاضر رہنا۔ غیبت۔
 جفت = جوڑا۔ جوڑ۔ وزن منگوہ
 اضطراب (ضرب) = بے قراری
 گہرا ہٹ۔
 غم (غم) = بے رغبتی۔
 سنگ برسینہ زنان = برسینہ
 سنگ زنان۔ چھاتی پر پتھر ٹپکتے
 ہوئے چھاتی کوٹتے ہوئے۔
 غریب (غرب) = مسافر۔ غبار جمع۔
 وحل = بکھر۔
 گھل = بکھر۔ یہاں مراد تعلق ہے
 چہ شدی = کیا خوب ہوتا۔ کیا چچے
 بات ہوتی۔
 طلوع (طلع) = آفتاب اورتارونکا
 نکلنا۔
 ظلمت (ظلم) = تاریکی۔ اندھیرا
 ظلمات جمع۔

مجلس (جلس) = پیشانی۔ باہم
 صحبت میں بیٹنا۔
 معزز (عزز) = سرفراز کیا گیا۔
 عزت کیا گیا۔
 طوق (طوق) = پٹہ۔ حلقہ۔ گرن
 بند۔
 منت (منن) = احسان رکھنا۔
 منن جمع۔
 تا قیام قیامت (قوم) = قیامت
 قائم ہونے تک۔
 بدیع (بدیع) = نوکری۔ نادر نئی بات
 بدایع جمع۔
 تعلق (علق) = نرم ہونا۔ چاہلوسی
 خوشامد۔
 کنار = آغوش۔ گود۔
 غربت (غرب) = مسافرت۔
 مستظہر (ظہر) = یاری چاہا ہوا
 مردانگہ ہوا۔ قوی پشت۔ توبہ
 نہال = درخت۔
 اتحاد (وحد) = ایک ہونا۔ دوستی
 اہل (اہل) = اہل دیہات۔ جوڑے
 اہل جمع۔
 مسکن (سکن) = جاسے سکونت

مشتفی (نفی) = نیست ہونے والی۔
برائی۔

میدوی (داد) = ادا کرنے والا۔ پھونچا
مختفی (رضی) = پوشیدہ پنہان۔
چھٹو۔ خوب ہو۔ بہتر ہو۔

کل رعنا۔ ایک پھول کا نام ہے جو
اندازے شریخ اور باہر سے زرد ہوتا ہے
مراد مطلوب و محبوب۔

مگر۔ شاید۔

عیب (عیب)۔ برائی۔ نقص۔
عیوب جمع۔

مستم (ربہم) = الزام لگایا گیا۔ تہمت
لگایا ہوا۔ لازم۔

حال (حول) = کیفیت۔ احوال جمع
بسا گاہا ہم۔ آگاہ کروں۔ خبر دوں
تقیب (شبنہ) = شک۔ شبہات
جمع۔

غرض (غرض) = نشاندہ۔ بھانڈا۔
منصہ۔ حاجت۔ اغراض جمع
تہمت (دہم) = بدگمانی۔ تہم جمع۔

صورت بندو = ظاہر ہو۔ نمودار ہو
محک (محک) = کسوٹی۔ وہ سیاہ ہو
جسپر سونا اور چاندی آزمایا جاتا ہے

محالیک جمع۔

امتحان (محن) آزمائش۔ امتحانات جمع
پر محک زدن (محک) = امتحان کرنا
آزمائش۔ جائزہ۔

عیار (عیر) سونے چاندی کی چاشنی
بانگی۔

تمام عیار یافتہ = بانگی میں کامل پایا
سیرہ۔ کھرا۔

وفاق (وق) موافقت کرنا۔ محبت
آفاق ضد لفاق۔

وقف (وقف) مطاوعش۔ نذر۔
اور جو چیز اپنی ملک ہو۔ اہ خدا
وہدانا۔ اوقات جمع۔

نعمت (نعم) آرام۔ نعم جمع۔
لذت (لذو) خوشی۔ عشرت۔
لذات جمع۔

ملاقات (لقی) باہم بیٹنا۔
مقابل (قبل)۔ سامنے ہونا۔
فراق (فراق) جدا ہونا۔ جدائی۔ ضد
وصال۔

وصال (وصل) = ملنا۔ ملاقات۔
ضد فراق۔

نسکین (سکن) = ساکن کرنا۔ تسکین

مونس (انس) = دل بھلائی والا۔ نس
غیرت (غیر) = رشک کرنا۔ شرم۔
جمعیت (جمع) = یکجا ہونا۔ مجازاً
دلجمی۔

تفرقہ (فرق) پریشان ہونا۔ پریشانی
جدائی۔

کنار از اشک پر۔ یعنی بہ سبب
تفرقہ دزاری۔

بر دادن = ادا کر دینا۔ بر باد کر دینا۔
سموم (سم) = گرم ہوا جو گرمی کے ذوقین
بہتی ہے۔ لون۔ سہاگم جمع۔

نالو دکر دی = نیست و نابود کر دی
یلا میٹ کر دیا۔

چڑھان = افسردہ۔ ملول۔ غمگین۔
اندو گھٹن۔

مطالعہ (طلع) = پڑھنا۔

کتاب (کتب) = لکھنا۔ اور جو لکھی جائے
صفحہ (صفح) = ورق کا رخ۔ صفحات جمع۔

جلیس (جلس) = ہم نشین۔ ہم صحبت۔
حولیت (حرف) = ہم پیشہ مجازاً دوست
نغمہ ساز۔

نقش بر لباط زون = حاصل کرنا
پانا۔ نقش مراد بر لباط زون۔

معنی اسید بر لانا۔ مراد حاصل کرنا
پیدا ری = معلوم کرے تو۔ یہاں
یہ حرف مفید تشبیہ ہے یعنی گویا
مطالعہ (طلع) = پڑھنا۔

کتاب (کتب) = لکھنا۔ جو لکھی جائے
کتب جمع۔ پشتک۔

نشید = نین سو گئی ہے۔
مصلحت (صلح) = بھلائی۔ مصالح۔

بودنی بودہ ست = جو ہونا رہتا سو
ہو گیا۔ اسین (ی) لیاقت ہے۔

ضمن (ضمن) = شگن وچ کتاب
مجازاً۔ در میان بیچ۔

بجصول پیوستن = ملنا۔ حاصل ہونا
صفحہ (صفح) = ورق کا ایک رخ۔

صفحات جمع۔

جیل (جیل) = بھانے۔ جمع جیل۔

مقدمات (قدم) = جمع مقدمہ۔
آگے کیا گیا۔ مطلب کہجہ عبارت

جو کتاب شروع کرنے سے پہلے دیگر
مطالب سمجھنے کے لئے لکھی جاوے۔

اسکا مقابل غامتہ ہے۔

بمطالعہ کتاب = مشغول
شدہ = جیلہ و تدبیریں کو کش

کرنے لگے۔

ایشان = مراد سنگ پشت کی عورت
اور اوس عورت کی بہن سے
ہے۔

خواہر خواندہ = منہ بولی بہن۔

کسے = بہ پایے وحدت آدمی۔

سیر = خیال نکر۔ ارادہ۔

بیمار پر رسیدن = عبادت کرنا۔ بیمار
کا حال پوچھنا۔

سیا خوش = خوش بیا۔

ہنوزش = اسپین ش ضمیر راجع وطن
بیمار کے۔

نفسے می آید = سانس چلتی ہے۔
تھوڑی جا باتی ہے۔

دستوری = اجازت۔ رخصت۔

عہد (عہد) = اقرار۔ بیان۔ عہود جمع

اہل (اہل) = اولاد۔ ہمزواجار۔

لائق۔ اہلی جمع۔

ہر چند زودتر یعنی بہت ہی جلدی۔
بیشک۔

واسے = افسوس۔

کشف = اسپین کا بیان یہ ہے اور

(ش) ضمیر اضافی ہے۔ جو

در اصل کراش تھا۔ یعنی کہ
اوس کا ضمیر ش راجع ہے وطن
کس کے جو مضامین ہے و مضامین
غم خوارگی ہے۔

مونس (اس) = اسپین (م) آخو ضمیر
مضامین الیہ ہے مونس من۔

غم خوارگی = غمگساری۔ ہمدردی۔

مفعول ہے مضامین کند کا۔

واسے بر حال کسے کش غم

کند غم خوارگی = واسے بر حال کسے

کہ غم غم خوارگی او کند یعنی اوس

شخص کے حال پر افسوس ہے

کہ خود غم جسکی غم خاری کرے یعنی

شبہاے منہا کی غم ہی اوس کا

مونس ہو اور ایک دم ہی اوس کا

ساتھ چھوڑے۔

حادیثہ (حدث) = نئی پیدا ہونے والی بات

واقفہ۔ مصیبت۔ حوادث جمع

طوع (طوع) = اطاعت۔ اپنی خوشی

سے۔

خاطر (خطر) = دل میں آنے والا خطر

یہاں مراد دل سے ہے۔ خاطر

جمع۔

گمشان کے واسطے طر طلوع
ہوتا ہے

آواز مرزا یعقوب رسانیدند
یعنی مرزا کا شور آسمان تک
پہونچا۔

جھانکتے (جھج) = تھوڑے لوگ۔

ہلاک (ہلک) = نیست ہونا۔

ارغوان = نام ہے ایک پھول کا
جو سرخ ہوتا ہے۔ لالہ سرخ۔

زعفران (زعفر) = نام ہے ایک

پھول کا جو زرد رنگ کا ہوتا ہے۔
در گلزار خسار ش..... بشگفتہ۔

مطلب یہ ہے کہ اس کا خسارہ

بجائے سرخ کے زرد ہو گیا تھا۔

نال = وہ ریشہ جو قلم کے اندر سے

تراشنے کے وقت نکلتا ہے

یعنی نیشکر اور نئے خالی کے بھی

مستل ہے۔

میوید = رونا۔ نوحہ کرنا۔ گریہ کرنا۔

تخفہ (تخف) = سوغات۔ تخف جمع۔

تخت (تخت) = سلام کرنا۔ درو

کنا۔ نجات جمع۔

ہدیہ (ہدی) = تخفہ۔ سوغات۔

ملازمت (لزم) = ہمیشہ نزدیک
رہنا۔ مجازاً۔ اطاعت۔ نالہ

فرمان داری۔

موجود کے (وجد) = یہ بات تنگدلی

وجود کیا گیا۔ یعنی جسم رکھنا

جان از تن۔ جان کی تشبیہ و مدح

کی دیدار سے ہے اور تن کی تشبیہ

مدح کے جسم سے ہے۔

کام ناکام = چار ناچار۔

وداع (دع) = رخصت کرنا۔

وطن (وطن) = جہاں اپنا اصلی گھر ہو۔

ولیس۔ سلطان جمع۔

مالوف (الف) = الفت کیا گیا۔

پیارا۔ خو گرفتہ۔

قدم (قدم) = پیر۔ قدم جمع۔

اقربا (قرب) = نزدیکی۔ رشتہ دار

جمع قرب۔

مرحبا (رحب) = شاباش یہ لفظ عرب

میں واسطے تعظیم و محمان کے کہتے

ہیں۔ فارسی میں کہہ حسین ہے

عیقوب (عین) = نگہبان۔ نام ہے

ایک ستارہ کا آسمان پر جو نہایت

سرخ رنگ اور بہت روشن ہے

بدایا جمع -
شامط (لطیف) - مہربانی کرنا - لطافت

جمع -

چاپلوسی = خوشامد - عاجزی -
مستعرض (عرض) = کسی چیز کے ظاہر
ہونے کی جگہ -

تخلیق (خلق) = جو پکڑنا - خوش ہونا -
بکلیق (بلیق) = چاپلوسی کرنا - خوشامد کرنا
نتیجہ (نتیجہ) = پہل - زادہ - نتائج جمع
متاع (متع) = پونجی - سرمایہ - اٹھ
جمع -

کاسد (کسد) = کھوٹا - جو کھرا نہ ہو -
کاسدین جمع -

روز بازار یا فتن = بازار میں
روح پانا - کسج کا چلن بازار
میں قبول ہونا - رونی پانا -

تیار داری = غوزاری و خدمت کرنا

بیمار کا علاج کرنا -
مانی الضمیر (ضمیر) = جو کچھ دل میں
ہے - دگل بات -

بازنی آید = شرح نہیں کرتے - ظاہر
نہیں کرتے -

درد سر کشیدن = تکلیف اٹھانا -

طیب (طبیب) = معالج - حکیم -
بید - اطباء جمع -

درمان = دوا -

درمان پذیر نیست = لاعلاج ہے -
قابل علاج نہیں ہے -

بالوس (الیں) = نا امید - یائوسین جمع
رخصت یا بد (رخص) = اجازت پاؤں -
چیز (خبر) = بیسہری - ناشکیبائی -

قصر (قصر) = گراؤ - تہ - قعر جمع
از سر قدم ساختہ در آیم = سر کے
بل جھک جادوں - پائیکے گرائی

میں جب کوئی ڈوبتا ہے تو سر کو
نیچے اور پیر کو اوپر کرتا ہے گویا
سر کو پیر بنا کر چلتا ہے -

اوج (اوج) = بلندی - اونچائی -
سپر = آسمان -

کنگرہ = عمارت میں جو سرے پر بنایا
جاتا ہے -

بذل (بذل) = دینا مجازاً -
خج = صرف -

خلاصہ (خلص) = اصل گزیرہ
پسندیدہ - پاک - صاف -

آب دگل = مراد ہے تن سے -

علاج نمی پذیرد = اجهانین مژگانہ	عبارت (عبر) = بیان کرنا مجازاً۔
شعائین ہوتی ہے۔	مراد اشارہ۔ عبارات جمع۔
علاج (علاج) = وارو۔ وارو۔	نشا سے (نشو) = پیدا کرنا۔ نیاپیدا
نشا کر (نشو) = پیدا ہونے کی جگہ۔	ہونا مجازاً یعنی جہان اور عالم
معا لجمہ (علاج) = دوا کرنا۔	مستقل ہے۔ نشاتین جمع۔
مشقت (شفق) = محنت۔ تکلیف۔	نشا سے حیات = مراد ہے جان
نشا ق جمع۔	سے۔
تخصیل (حاصل) = حاصل کرنا۔	نثار (نثر) = بالکل بکھینا۔ بوجہا درکنا
ہاتھ میں لانا۔	بالصن جو چیز بچھا کر گیا دے۔
اکسیر (کسر) = سکیرا۔	چیز پرست = کیا حقیقت ہے۔
اعظم (عظم) = صیغہ افعل تفضیل	خدا (ندی) = کسی کی عوض جان
سے۔ یعنی بہت بڑا۔	دینا۔ نثار۔ تصدیق۔
این = اسم اشارہ تزییہ ہے۔	چرا نتوان کرو = یہ جملہ مفید تاکید ہے
نثار الیہ اسکا علاج یعنی ال	مطلب یہ ہے کہ کیوں نہ کرنا چاہئے
بوزینہ ہے۔	مخصوص (مخصص) = خاص کیا گیا
خواندم = طلبیدیم۔ صیغہ جمع متکلم	مخصوص بزنان۔ وہ بیماری جو
تھے مصدر نحو اندن کا۔	عورتوں کو ہی ہوتی ہے۔ اور
باریسین = آخری۔	مرد و لکھن ہوتی۔
خفت (خفف) = سبکی۔ ہلکا پن۔	رحم (رحم) = رہا ان اپنے بچہ دان
راحت (روح) = آرام۔	اجسین لڑکا اپنے ماں کے
صحت (صح) = بیماری سے اچھا	پیش میں رہتا ہے
ہونا۔	حادث (حدث) = نیاپیدا ہونا
درخورد = لائی۔ سزاوار و سوانی	حوادث جمع۔

مشاکم (الم) = غناک - حزنیا -
در دمنہ -

چند انچه = جہانگ - جہقدر -
جنتا -

وجہ (وجہ) = سبب - وجہ جمع -
تخلصی (خلص) = رہائی چٹکانا
طبع بستن (طبع) = امید بستن
لاچ کرنا - امید کرنا -

آساس (اس) = بنیاد - جڑ -
اس جمع ہے -

ویران کردن = گرا دینا - مند
کرنا -

حیف (حیف) = دریغ - افسوس
حیون جمع -

یارہ سازسی = چاک کرے تو -
نقد (قدر) = یونانی -

پیر ہننے = پیارے آخر وحدت
بمعنی گرتہ مراد جسم سے ہے

اور یہ مفعول ہے فعل سازینا
حیف باشد پیر ہننے = مطلب یہ

ہے کہ افسوس ہے کہ ایک
عورت کیواسطے یونانی سے

ایک روح کے لباس لینے

(جسم) کو چاک کر طوائف یعنی
برہاؤ کر دینا -

خیرہ روئے = شوخ - سرکش -
ملاست (دل و دم) = سرزنش کرنا -
بڑا ہلاکنا - جھڑکنا - عتاب -
رسوائی -

وسوسہ (وس) = اندیشہ دل میں
لانا - بیان پر معنی سنگارنا سوزنا
ہے -

جانب (جنب) = پہلو مجازاً طرف -
جوانب جمع -

آبادانی = آبادی مجازاً محبت -
آبادانی خاطر = دل جمعی -

قوام (قوم) اصل ہر چیز - قیام -
معیشت (میش) = زندگی -

مینا - کمانے پینے کی چیز جیہر
مدار زندگی ہے - ہر چیز

جس سے زندگی ہو - معاشق
جمع ہے -

نقد و جنس (نقد جنس) = گھر
کا کل اسباب - نقد و -

اجناس جمع -
حرمت (حرم) = عزیز ہونا حرمت

سمات جمع -	جنسیت (جنس) = جنس ہونا -
شقاوتے (شقی) بہ یا بے وحدت	قربت (قریب) = رشتہ داری -
ہے - بد بختی -	ملاحظہ (لاحظہ) = گوشہ نشین ہے
ناصیہ (نصو) = پیشانی - نوامی جمع	دیکھنا - دیکھنا -
بے دولتان (دول) = زوایا	برطرف (طرف) = علیحدہ - کام
لوگ - بد بخت -	سے الگ - بعد -
ندلت (ذل) = رسوائی - خواری	حقی (حق) = حق میں - آئین باے
لوح (لوح) = تختی - جہیز لکھن - لوح	غزیت ہے -
جمع الامیج جمع الجمع	آخر الامر = آخر کو انجام میں -
جبین (جبن) = پیشانی - ناصیہ	قتیل (قتل) = فائوس - جیو جان
اجنبہ - جہان جمع -	جلائے ہیں - قنائل جمع -
مرقوم (رزم) = لکھا گیا - نوشتہ -	عذاری (عذر) = سخت بوفانی عجزا
موسوم (اسم) = نام رکھا ہوا - مجازا	مکاری - تربت -
بدنام - مشہور -	پلہ = بزازوں کا پلڑا -
شہرت (شہر) = مشہور ہونا -	میزان (وزن) = وزن کر نیکا آد
اجتناب (جنب) = دور ہونا -	ترازو - موازن جمع -
اکثر ہونا - پرہیز کرنا -	موازا داری = دوستی -
مقالات (قول) = باہم گفتگو کرنا	سنگ = ہلکا -
بات چیت کرنا - جمع مقال -	سنگ = پتھر مجازاً بمعنی مقدار
لوازم (لزم) = ضروریات -	کے استعمال ہے پتھر کا بکرا -
جمع لازمہ -	سمت (سمت) = ارادہ - قصد -
از لوازم شنا شد = ضروری	چانچ اور سمت بکرا اول فتح
جانین -	درمختی درغ و لٹان -

بارے کے = اس میں یا اسے وحدت ہے
ایکبار۔

گرم پر سید = بہت سرگرمی و ابھی
طرح سے پوچھنا۔

خوشان = عزیز۔ یگانے۔ جمع خوش
انکشافی (کشف) = اس میں یا اسے
صدوری ہے دریافت کرنا۔
تحقیقات۔

مفارقت (فرق) = جدائی۔
مستولی (دلی) = غلبہ کرنا والا۔
غالب۔

ایشان = انہم ضمیر ہے راجع رشتہ
اہل و عیال کے۔
الفت (المن) = دوستی۔

عیال (عیل) = لوگ کے باطنے جمع
عیل و عیال جمع الجمع۔
بہجتی (بج) = پاسے عظمت۔
خوش تازگی۔ مسرت۔

طرے (طرب) = پاسے عظمت۔
فوشی و شادی۔

القطاعی (قطع) = یہ پاسے توصیفی
بمعنی کٹ جانا۔ شقطع ہو جانا۔
اشیاع (شیع) = گروہ و دستوں کا۔

پیمانہ کش = کنایہ شراب خوار سے
ہے۔

روان = نفس۔ ناطقہ۔ روح۔

روانش خوش باد = جملہ معتزضہ عائیہ
ہے۔ روانش کی۔ (ش) ضمیر

راجع ہے طرف پر بیان شکن کے
بیان شکن = اقرار پر انکار والا۔

قصہ (قصہ) = کسی کے قتل کرنا یا ارادہ
مسکن (سکن) = رہنے کی جگہ۔ مکان

مساکن جمع۔
متعذر (عذر) = عذر کیا گیا۔ و غواہ

مشکل۔
عزیمت (عزم) = ارادہ دلی۔ قصہ

عزیم جمع۔
حصر (حصر) = کسی چیز کا گھیرنا۔ احاطہ

کرنا۔ گہرا۔ احاطہ۔
تجاوز (جوز) = گناہ سے درگزرنا۔

مجاز زیادتی۔
چند آنخہ = جیسا ہی۔ جیون ہی۔

فرح (فرح) = شادی۔ خوشی۔ سرور۔
نعمات (نعم) = سہانی آوازیں۔ جمع نعمہ

ترانہ (سرود) = نغمہ سرگ۔ رباعی کو بھی
کہتے ہیں۔

فراغت . (فرخ) بھری۔

خار دریا کے رشت۔

بچ و اتم کشیدن۔

دھکم دوردھنا۔

اکرامی (کرم) = پیاسے

عظمت — بڑا کرنا۔

بزرگ رکھنا۔ بخشش

کرنا۔

مہابہات = ناز کرنا، فخر کرنا۔

بزرگی۔ بڑائی۔

مفاخرت (فخر) بھڑکانا

بزرگی۔ گھنڈ کرنا۔

مطمین (طمین) = آرام

پانے والا سکون پاننا

چین سے رہنے والا۔

مزین (زین) = آراستہ۔

تسوارا ہوا۔

قدوم (قدم) = آنا۔

مرتبے بیفزاید۔ یعنی میری

قوم میں میرا مرتبہ زیادہ

ہو جاوے۔

دعوت (دعو) = کھانے

کے لئے بلانا۔ دعوت

جمع شیعو۔

اجتماع (تجمع) = تابعدار

لوگ پیروان جمع تبعہ۔

دست دادہ = حاصل شدہ

پایا۔ حاصل ہوا۔

آمل (آل) = سوچنا۔

خیال کرنا۔

منقص (نقص) = گندلا۔

تاریک۔ مجازاً۔

کبیدہ۔

صفوت (صفو) = خلاصہ

صاف۔ برگزیدہ۔

مشرب (شرب) = پینا

پینے کی جگہ۔ گھاٹ۔

مجازاً مذہب۔ مشرب

جمع۔

مسرت (سرور) = خوشی۔

دشادمان۔

کدورت (کدر) = گدلاؤں

بزرگ۔ مجازاً۔ رنج۔

اندک۔

صحیح (صح) = میدان۔

آنگن۔

میزبان کے معنی صاحب
خانہ - یعنی وہ شخص جو
کسی کو کھانا کھلاوے -
اسے کر میز یعنی اسباب
ضیافت و کرسی طعام کی
اور بان یعنی رکھنے والا -
گفتہ اند = اسکا فاعل عقلمند
لوگ مخدوم ہے -
تکلیف (کلف) = رنج - تکلیف
جمع -
موالات (رولی) = کسی کے
ساتھ دوستی رکھنا -
بچے درپے کسی کام کو
کرنا -
فضیلت (فضل) = شرف -
بزرگی - مطلب یہ ہے کہ
دوستی کے بارہ میں جو تو
جھکوانے اور برتری دیتا
ہے - فضائل ہیں -
دل نگران = متروک -
وفاق (دقی) = موافقت
کرنا - مجازاً محبت و
تفاق -

جمع -
کمی پدید نیاید = لینے تیرے
مترقبہ میں کچھ کمی نہ ہو
روزن = سورخ دیوار
کسی چیز کا سورخ -
کڑکی - پیالا -
آفتاب = دھوپ - روشنی
سورج -
مایدہ (مید) = دسترخوان
جس پر کھانا چنا ہو -
مواید جمع -
ضیافت (ضیف) = مہمانی -
تواضع - ضیافات -
جمع -
سکارم (کرم) = بزرگیان
عنایات - جمع کمرت -
تکلفات (کلف) = جمع
ہے تکلف کی معنی
اپنے اوپر تکلیف اٹھانا
وہ بات دکھلانی جو اپنی
میں نہ ہو - بناوٹ جمع
تکلف -
میزبانی = مہانداری -

موسیت (دھپ) = بخشش
عطا = عطا ہوا ہوا جمع -

کہ بیرون آوردے = (ہین)
کان کد امیہ سے بہمنی
کون -

کہ باز شد سے = کد ام
رہا پند سے - کون چوڑا

اس میں بھی کان کد امیہ
سے -

تقدیر (قدر) = اندازہ
کرنا - برین تقدیر

بچنے اس اندازہ پر
تقادیر - تقدیرات

جمع -

مؤنت (اؤن) = بلا جہ
محنت - رنج -

کلفت (کلف) = تکلیف - رنج -

عقیدت (عقد) = ارادت
جس پر یقین کرنے سے کسی

مذہب میں شامل ہو -
عقاید جمع -

معتبر (عبر) = اعتبار کیا گیا -
اعتبار کرنے کے لائق -

اتفاق (وق) = موافقت
کرنا - دوستی کسی کام کا
مہ سبب پرانک ہو جانا -

عشیرت (عشر) = آمیزش -
خوشدلی یعنی خوشحال و تبار
والی نام بھی متعلق ہے جمع
اسکی عشائر ہے -

مملکت (ملک) = بادشاہت
سلطنت -

خدم (خدم) = نوکر - چاکر -
جمع خادم -

حشم (حشم) = نوکر و خدمتگار
جو مالک کے حکم سے اور ان
پر غصہ کریں -

یہ ذل (ذل) = یا سے ظریت
سینے غواہی - ذلت -

وحشت (دش) = پریشانی -
جبرانی -

تہال (عار) = اونچا ہونا -
صیغہ ماضی بطور صفت

آیا ہے -

بیمین (بیم) = مبارک ہونا -
برکت -

تہیہ (ہے) = آمادگی کرنا۔ کام کو دست
کرنا۔ سامان۔ تیاری۔

تقدیم (قدم) = آگے بڑھنا۔
آگے بڑھنا۔

معنوی (اعنی) = باطنی۔

صوری (صوبہ) = ظاہری۔

گوہباش = نہی۔

استدعا (دعو) = چاہنا۔

خواہش۔ آرزو مندی۔

رعایت (رع) = نگہداشت کرنا۔

مجازاً طریقہ فارسی۔ لحاظ۔

رعایت جمع۔

لوازم (لزم) = سامان۔

جمع لازمہ۔

ماکولات (اکل) = کھانے کی چیزیں۔

جمع ماکول۔

مشروبات (شرب) = پینے کی

چیزیں۔ جمع مشروب۔

مدعا (دعو) = چاہی ہوئی بات۔

زحمت۔ اسباب۔ سامان۔

رخت برہنہ = کوچ کر جانا۔

غائب ہو جانا۔

مرحلہ (رحل) = منزل کی جگہ۔ کوچ

کا مقام۔ مراحل جمع۔

قرب (قرب) = نزدیکی۔

بعد (بعد) = دوری۔ فاصلہ۔

بعد المشرقین (شرق) = مشرق

دیکھتے ہیں مشرق کا۔

دوری و مشرق کی معنی

پورب و چمچ۔

جانبین (جنب) = یہ بھی مینوٹینہ

ہے معنی دو طرفہ جواب جمع۔

چمچ گیر = ایک دوسرے کا۔

حجاب (حجب) = پردہ۔ پوشیدہ۔

کرنیوالا۔ حجب جمع۔

پوشیدہ = ہموار۔ ہمیشہ۔

بدیدہ سر = چشم خیال۔ چشم باطنی۔

سرویدہ = خیال چشم۔ چشم ظاہری۔

بدیع (بدع) = نادر۔ انوکھا۔

بدائع جمع۔

بدیع المثال (مثل) = وہ کہ جسکا

مثال نہو۔

تفاوت (فوت) = دو چیزوں کے

درمیان کی دوری۔ فرق۔

اگر۔

بعد مکان (کون) = مقام کی دوری

نقد در دست داشتن (نقد) =

موجود رکنا۔ ساتھ رکنا۔

مقیم (قوم) = ٹھہرنے والا۔

مقیمین جمع۔

پوست = پوستہ۔

جسمانی = (جسم) = ظاہری۔

اتصال (وصل) = باہم ملنا۔

ملاقات۔

روحانی = (روح) = باطنی۔

تضرع = (ضرع) = رونا۔ زاری

کرنا۔ گرا گڑانا۔

ہدف (ہدف) = تیر کا نشانہ۔

اہداف جمع۔

طالعش (طلع) = طلوع کرنا۔

مجازاً قسمت بخت۔ اور

(ش) آخر ضمیر یہ ہے اور

راجع ہے طرف سنگ نشبت

کے۔

شرعیات (شرع) = بڑی

نہر جو جاری ہو۔ پانی میں

کا کنارہ جس کو ٹکٹ کتے ہیں

وہ راہ راست جو خداوند تعالیٰ

نے واسطے بندوں کے

پیدا کی اور اوس پر چلنے کا حکم

دیا۔ یہاں بمعنی طریقہ مستقل

بے شراعی جمع۔

مفروّت (مرد) = مردانگی۔ مردی

فرائض (فرض) = فرمودہ خدا

جیسے نماز و روزہ و زکوٰۃ۔

جمع فرائض۔

بازنماہم = باز نماہم ماند۔

اخوان (اخوان) = برادران۔ بہائی

جمع اخ۔

متعلقان (علق) = لگاؤ رکھنے

واسطے۔ یعنی عزیز واقربا۔

مروّز (مرز) = گذرنا۔ چلا جانا۔

حائل (حیل) = درمیان و ذخیرہ

کے واقع ہونے والا۔ بیچ

بین آنے والا۔

متعمّر (عمر) = دشوار۔ مشکل۔

فایع (فرغ) = کام سے چھٹی

پانے والا۔ مجازاً مطمئن۔

خصب (خصب) = عیش و عشرت

آسودگی۔

رفاہیت (رفہ) = تن آسانی۔

فراخی عیش کی۔

باجبلسہ = حاصل کلام۔ یہ فی الجملہ
کا مفہوم ہے۔

دم گرم بہ کار کردن = تیزی و
چرب زبانی سے بات چیت
کرنا۔ بناوٹ کے ساتھ
گفتگو کرنا و ظاہر کرنا۔

توسن = گھوڑے کا بچہ جو تندرست ہو اور
سکڑش اور شوق ہو۔

توسنی بگذاشت = سکڑشی چھوڑ دی
انکار سے معذور ہو گیا۔

تازیانہ = کوڑا۔ چابک۔

راہم = تابعدار۔ فرمانبردار۔ مطیع۔

عنان (عین) = باگ گھوڑے کی
لگام۔ اُچھٹہ جمع۔

اورا = بوندہ را۔

رو کے بچانہ نہاؤ = گد کی طرف
روانہ ہوا۔

گرداب = گھومتا ہوا پانی۔ غصہ۔

عمل (عمل) کام۔ کارروائی۔
اعمال جمع۔

پیش گرفتن = اختیار کرنا۔

احرار (حر) = آزاد لوگ۔ نیکو جمع۔

حر اسکا متضاد و عجا ہے۔

شیطان (شطن) = دیو۔ کیش

نافرمان آدمی۔ نافرمان۔ جبن

شیاطین جمع۔

رحمان (رحم) = خداوند تعالیٰ۔

مہربانی کرنیوالا۔ مہر و خدائے تعالیٰ

صیغہ صفت مشبہ ہے۔

از دست دادن = چھوڑ دینا۔

اخصارت (خسر) = ہلاکت۔ مگر اسی
نقصان۔

مکن و مکن = تکرار مفید تاکید۔

محضر (حضر) = نامہ مہری قاضی کا۔

مضور۔ حاضر ہونا۔

نیک محضر = وہ شخص جو غائب کو

نیک سے یاد کرے۔ نیک مرد۔

نیک ذات۔

نمط (نمط) = فرش۔ روش۔ طور۔

طریقہ۔ انماط جمع۔

مناظرہ (نظر) باہم نظر کرنا یعنی

نکر کرنا کسی کی صفت و ماہیت

میں۔ مباحثہ۔ مناظرات جمع۔

باخود مناظرہ مے نمود = اپنی بات

سے باہم بحث کرتا تھا۔

دلیل (دلیل) = راہنما۔ دلائل جمع۔

بالضرور۔ مرکب ہے لاف و لابی

ہم مبنی چارہ سے۔

معمات (سہم) = اندوہ میں ڈالنے والا

مجازاً (مظہر) = کار و شوار جمع مہم۔

خلل (خلل) = نقصان۔

نجالت (رجل) = شہر بندی۔

بخشد = اسکا فاعل کریم لوگ ہیں

شہر ساری = بہت شہر بندی۔

محقق (حق) = تحقیق۔ ثابت۔

توقف (وقف) = رکتا۔ دیکھنا

مٹھنا۔

ہمانا = بنیکے گویا۔

کنند دوست = اسہیں کنند کا فاعل

مردمان جہان مخدوف ہے

پارہ دیگر برقت = تھوڑی بہ

اور آگے گیا۔

مرا میدانند = مرا آمادہ میاںند

موجود (وجد) = وجود کیا گیا۔

خلق کیا گیا۔ پیدا کیا گیا۔

چشمداشتن = امید رکھنا

امید کرنا۔

روش = رفتار۔ طور۔

طریقہ۔

تاویل (اول) = کلام کا پھیرنا۔

ظاہر سے اوس جہت کی طرف

کہ احتمال رکھتا ہو۔ کلام کے

کچر اور ہی مننے موقع کے

مناسب بیان کرنا۔ تاویلات

جمع۔

خفاہمت (خضم) = کسی سے دشمنی

کرنا۔ جھگڑا۔ تکرار۔

متحیر (حیر) = متعجب ہونا۔ حیرت

میں آنا۔

اعلام (علم) = خبر دینا۔ آگاہ کرنا۔

معاونت (عون) = مدد کرنا۔

مددگار سی۔

مشاورت (شور) = صلاح دینا۔

مشورہ دینا۔

کثرت (کریم) = دفعہ۔ بار۔ مرتبہ۔

کثرت جمع۔

منزل (نزل) = اترنے کی

جگہ۔ مسافر کو ٹھہرنے کی جگہ۔

سکان۔ گھر۔ منزل جمع۔

نزول (نزل) = اوتارنا۔ ٹھہرنا

حبانا۔

لامبید (بدو) = ضروری۔ ناچار۔

مبادا = خدا نکرے کہ ایسا ہو۔
کمین ایسا بنو۔

صبر = محبت۔

شورہ = کہاری زمین۔ اور
خراب زمین۔

غزور یا فتن (غزور غورث بن
منور ہونا۔

سداو (سداو) = رستی گفتار اور
دستی کردار کی۔

امانت (امن) = دہر دہر کسی کی
کوئی چیز اپنی حفاظت میں لکنا

کیسکو کہ سوینا۔ ایمان داری۔
دیانت (دین) = دیانت داری۔

وریناہ تدبیر... باید گزشت
عدو اور نیک تدبیر اختیار کرنا چاہیے

وامن ورجیدہ = کنارہ دستی کر کے
علحدگی کر کے۔

رفیق (رفیق) = ترقی۔ ملائمت۔
مدار (دور) = صلح و آشتی کرنا۔

رعایت کرنا = نرمی سے پیش آنا
تدسگالی = دشمنی۔ بدخواہی۔

مکیدت (کید) = مکر۔ فریب۔ بداندیشی
بڑا چٹینا۔ مکر۔ مکائد جمع۔

ظن (ظن) = گمان۔ شک۔ یقین
ظنون جمع۔

خطا افتد = غلط نیلے۔

مراعات (رعی) = نگاہ رکھنا۔
کن انکسیون سے دیکھنا مجازاً

سلوک و رعایت کرنا۔
خرم (خرم) = ہوشیاری۔ ہستواری

راکین (امن) = بہت مبارک۔
کج باختن = دغا کر دین۔ دھوکہ کرنا

کرو فریب کرنا۔ بدعاطلی کرنا۔
برستی = صیغہ واحد حاضر ہے مصدر

رستن سے یعنی نجات پانا۔
می تازی = صیغہ واحد حاضر فعل

حال ہے مصدر تا فتن ہے
عواص (عوض) = موتی نکالنے

کے لیے دریا میں غوطہ
لگانے والا۔ غواہین جمع۔

دل نگہانی = باضافت مقلوب
تعلق طبیعت۔

الحق = یہ کلمہ قسم کے لیے مستعمل
ہوتا ہے یعنی قسم خدا کی

در حقیقت۔
علت (صل) = مرض۔ بیماری

رجوع نمون = مخاطب ہونا
استدعا کرنا۔

تداوی (دوی) = دور کرنا۔
علاج کرنا۔

داروے = پیاسے موصولی
دوا۔ علاج۔

وست بدان نمیرسد = میسر
نہیں ہوتا ہے۔

عطار (عطر) = عطر فروش
گندہی مجازاً دوا فروش
پنساری۔

خرطیہ (خرط) = تھیلی۔ خراطیج
وقوفے (وقف) = اطلاع۔

واقف کاری۔ آگاہی۔ تمیز۔
نشان = سیراغ۔ تہ۔

سامعہ (مع) = سننے والی قوت۔ کان
مرد (مرد) = گدزنا۔ چلا جانا۔

سودا (سود) = منجاء چار غلطوں کے
ایک غلط کا نام ہے جسکی کثرت

سے جنون پیدا ہو جاتا ہے
پس مجازاً بمعنی جنون سے مل

ہے۔
چشمہ آغاز تاریکی کردہ آنکھیں

علل جمع۔

طریق (طرق) = راستہ۔ طریقہ۔
طرق۔

سماجکت (رہج) = علاج کرنا
دور کرنا۔

معین (مین) = مقرر کیا گیا۔ مقرر۔
شفاء (شفی) = صحت تندرستی

بعد از بیماری۔
موضع (وضع) = ظاہر و افح۔

مبین (مین) = بیان کیا گیا۔
مجازاً ظاہر۔ آشکارا۔

اطہاسے (طبیب) = حکیم۔ دوا
کرنے والا۔ معالج۔ جمع طبیب۔

میون (مین) = مبارک اور یون
فارسی میں بند رکوبی کہتے

ہیں جو یہاں لطافت سے
خالی نہیں۔

وہم = سانس۔ قول۔
ہمایون = مبارک۔ مرکب ہے

ہما سے جو پندہ مبارک
ہے اور یون کلمہ نسبت سے۔

قرم = بیر۔ فعل۔ اقدام جمع۔
رجوع = رج = لوٹنا۔ پھرنا۔

اندھیرا پیانے لگا۔
برجائے وانشہ ثبات و زیرہ کل
شامت (شوم) = شومی۔ بد فالی
بد شگونئی۔

ورطہ (ورط) = ہلاکی کامل۔ وہ
زمین جس میں راہ نہ ہو۔
مہار آبائی کا بھنور۔
وراط جمع۔

سہنک = خوفناک۔ ہوناک۔
علت = سبب۔ علل جمع۔

من اول کسے غیتم = مطلب یہ کہ
ایسی مصیبت پہلے پہل سے
ہی اوپر نہیں بڑی ہے بلکہ
مجہ سے پیشتر اس کے زمانہ کے
لوگوں پر ہی ایسی مصیبت
پڑ چکی ہے۔

زرق = جو ٹوٹے ہوئے۔

خصمان (خصم) دشمن جمع
منافقان (نفاق) = دروئی کہنے والا
دشمن۔ جمع منافق۔

درویش جانے وادوں کے
سے سنا۔ پیدا کرنا۔

دشگیر سی = ادا۔ دروکاری۔

عیاذ (عید) پناہ لینا۔
عیاذ باللہ (لا) = خدا کی پناہ۔
گرہ ورشتہ کارا قتالون = مشک
پیش آمدن۔ شکل پیش آنا۔
قسیم (سلم) = سپرد کرنا۔ سلام کرنا۔
گرہون جھکانا۔

حبوس (حبس) = مقید۔ قید کیا گیا
محبوسین جمع۔

سودھی (ادی) = پوچھنے والی۔
عاقبت (عقب) = انجام۔ نتیجہ آخر
عواقب جمع۔

زمانم (زمن) = ٹیکل و طاب مبارک
باگ۔ ازمنہ جمع۔

جزا (خری) = بدلہ۔ مکافات۔
اجزیہ جمع۔

تمشاسے (منی) = آرزو کرنا۔
ارمان۔

تمشاسے (منی) = ہاں ہاں
چلنا۔ فارسی میں معنی دینا۔
سیر کرنا۔ ہنگامہ کی۔

من و لوانہ... شود = مطلب یہ
کہ جب میں نے زلف مجرب
کے رہا کرنے میں اداسکی

بجل ورزیدن = کمی کرنا۔ دریغ کرنا۔ اودھار کھنا۔

بجل (بغل) = کنجوس۔

دریغ = افسوس۔ حسرت۔ غم۔

افوخار (زخرف) = جھج کرنا۔ زخیرہ کرنا۔

حسانات (حسن) = نیکیاں۔ جج

حسنہ۔ اسکا متفادسیات

ہے بمعنی بڑائییاں جمع سیئہ۔

حق اللہ۔ زکوٰۃ۔

شاگرد = محفف ہے شاہ گرد کا

جو مرکب ہے شاہ بمعنی افسر

اور گرد بمعنی آس پاس سے

لینے افسر کے آس پاس

رہنے والا۔

نیاز مند = آرزو مند۔ خواہش

رکنے والے۔

استعداد (عدد) = آمادگی مجازاً

لیاقت علمی۔

رہنمونی پائید گرد = مطلب ہے

کہ او کو تعلیم و درس دینا چاہیے

یکجہت = یکدل۔ یکرو۔

الیشان = مراوہے دوستان سے

دست زمین = استطاعت۔ قوت۔

گرمہوں کے کھولنے کی جرات کی

تب میں سلاوار قید زنجیر ہو اعلیٰ

زلف۔ دیوانہ زنجیر وغیرہ میں

جو مناسبات میں وہ قابل غور ہیں

لائق تر م۔ ہمیں یہ بجایے یہ مستعمل

ہے یعنی یہ مستعمل۔

مستورہ (ستر) پردہ نشین۔ پاکو اس

آخر کی ماہے مخفی تانیشہ ہے

مستورات جج۔

صالحہ (صلح) بہ اسے تانیش عورت

نیکو کار صالحات جمع ہے۔

طالحہ اس کا متفاد ہے لینے

عورت بدکار۔

محققر (حق) = ناچیز۔ حقیقت۔

در مقام مضائقہ نیست۔ مضائقہ

دنا روم = محبکہ و کچہ تنگی نہیں ہے

میرا کچہ سچ نہیں ہے۔

مضائقہ۔ (ضیق) = تنگی ایک

دوسرے کو باہم ننگ کرنا۔

علما (علم) = پڑھے لکھے لوگ

عالم جج۔

طالیفہ (طوف) = گھومتے والا۔

گرد۔ طالیف جمع۔

بہالغہ (بلغ) = کسی کام میں سخت
کوشش کرنا سخت کوشش

اصطلاح میں کسی کی بھلائی
یا بڑائی اپنی حد سے زیادہ
بیان کرنا۔

چہرہ یا شہد = کہا قدر کہتا ہے
کیا نہیں ہے۔

چاہیت = کیا حقیقت ہے۔

جائمان = عشق۔ دوست۔

اسمین الف و نون زائیدہ
پس جاننا یعنی جان کے
ہے۔

اعلام (علم) = جتنا۔ اطلاع دینا
خبر دینا۔

زیبا = نیک۔ مبارک۔ عمدہ۔

خطر (خطر) = اندیشہ دل میں گزنا
اور بلند رتبہ ہونا۔

حوالی (حول) = کسی چیز کے گرد
آس پاس۔

مستولی (ولی) = غلبہ کرنا
غالب۔

منج (منج) = چشمہ۔ پانی نکلنے کی
جگہ۔ سوتا۔ مناج جمع۔

انقلاب (قلب) = بدل جانا۔
پلٹ جانا۔

ہوا (ہوس) = آرزو کرنا۔ آسپنا
خلا۔ اسوا۔ جج۔

لقاے (لحق) = دیدار۔ ملاقات۔

زشت = پیرا۔ پہلو۔ خرم۔

مد اوات (دوی) = علاج کرنا۔
دوا کرنا۔

سوابق (سبق) = اگلی۔
جمع سابق۔

اتحاد۔ (وحد) = ایک پن۔ محبت۔

جانب (جنب) = پہلو۔ طرف۔
جانب مج۔

جانب فراغ تو = تیری دلی کاپ
راجع (رجع) = رجوع ہونے والا
عاید حال۔

لاحق (لحق) = جو پیچھے سے آکر ملے
مجاہد شامل لاحق جمع۔

ساختہ = ست تدبیر۔
فور (فور) = تندرست تاب۔

روان شدن = برآنا۔ حاصل
ہونا۔

وثوق (وفاق) = مقبولی۔ مجازاً

اعتماد۔

کرانہ = کسی چیز کا گیارہ۔
تنگ = قدم۔ ٹنگس۔ دوڑ جیت

وظیفہ (وظیفہ) جمع وظیفہ۔ جو
کسی کے لیے ہر روز کے واسطے
مقرر ہو۔ بیان بمعنی طریقہ استعمال
ہے۔

فوت (فوتہ) = مرنا۔ گزرنا۔

نیا و سیدار... بودی = اول
باتون کو یاد کر کہ اول اول
تو نے کیا مضبوط عہد و پیمان
دوستی کیا تھا اور بعد یہ
سب بکرو دغا بازی اور کسے
ہلاک کرنے کے واسطے کیا

خشیدہ = آزمودہ۔

گرم و سرد زمانہ بسیار خشیدہ =

مطلب یہ ہے کہ بہت اونچا
پنچا زمانہ کا دیکھ چکا ہوں

منکوب (منکب) = فراب۔ چال

سخنی رسیدہ۔ بد اقبال

دایرہ (دور) = حلقہ۔ دایہ۔

فلکیت (فلک) = فلک زدہ ہونا

مناسی۔ ناوارہ، گروٹھ، ناغہ

لائتہ = شیشی۔ کپ۔

حسن۔ (حسن) = خوبصورتی۔ خوبی
حسن عہد = اقرار پورا کرنا۔

مجلس (جلس) = بیٹنے کی جگہ۔

مجلس میج۔

وہم فہم = خاموش رہ۔ سوتا کر

غش (غشش) = آئینہ۔

کوٹناہن۔

استاد (سند) = سکسول نسبت

دنیا و فتنہ اول میج سند۔

حاشا (حاش) = ہناد۔ دوری

پیرامون = گرد آلود۔ آس پاس۔

بہر از خاک... نخواہم داشت

قیر سے آستانہ سے الگ اپنا

سیر رکھو گا۔ تیر چلی روکے

سے الگ نہ ہو گا۔

تا = یہاں پہنچ کر گزرتا ہے

بیٹے تاکید کا ہے۔

رو باد = بوفری۔

حکایت

گر = مرض خارشہ کھلی۔

تب و آبی = حرارت لازمی جو

میں زیادہ ہے۔
 جرب (جرب) = کھلی کا مرض۔
 نہ کھلی جس میں سے کپ۔
 مواد نکلتا ہو۔
 اندام = بدن جسم۔
 خار خار = درد۔ فکر۔ غم۔ قاعدہ
 ہے کہ جب ایک نقطہ پر
 ہوتا ہے تو وہ بہت کے معنی
 میں لیا جاتا ہے۔
 ساقط (سقط) = سٹ جانے والا۔
 زائل ہو جانے والا۔ گرا ہوا۔
 نالائق۔ کمینہ۔
 قراضہ = قرض = سونپا چاندی کا
 ٹکڑو۔ چوڑا ریزہ۔ ریزہ۔
 کترن۔
 خوان (خون) = دس۔ خون۔
 طاش جسر کہنا اُچھا جاتا ہے
 اخونہ جمع۔
 طعمہ (طعم) = غذا۔ کھانا۔ شہابی
 جب فوراً جبے باز دھڑاؤ لگے
 جو کھانا دیتے ہیں اس کو
 خاصکھ طعمہ کہتے ہیں۔ طعم
 جمع۔

قوت (قوت) = خوراک۔ کھانا
 اقوات جمع۔
 قوت (قود) = طاقت۔ زور۔
 قومی جمع۔
 معیشت (عیش) = روزی۔
 قوت۔ معاش جمع۔
 گرسنگی۔ ہوک۔
 ملاست در کشد = رُسا ہلا
 کئے لگا۔ جڑ کئے لگا۔
 سماع (سج) = ورنہ
 جانور مثل شیر۔ بیڑی۔
 در کپہ وغیرہ کے جمع۔
 اسریت (سری) = تاثیر و اثر کرنا۔
 بھیم۔ خوف۔ ڈر۔
 تگسرت (تاسر) = تاس خطابیہ
 ہے اور تاسر کے معنی ہیں
 ٹوٹ جانا۔
 خون میخورم = رنج عظیم اور تانا بان
 دل خراش = اسد ناصل و میخی
 خراش عینہ افر ہے مصد
 خراشیدن سے بمعنی چیلنا
 دل گھائل کرنا۔
 التفات (لفت) = گوشہ نشین

دیکھنا۔ توجہ کرنا۔

سو زن = سوئی۔ معمول ہے
کہ جب کاٹنا جسم میں کہیں

چھو جاتا ہے تو سوئی
سے نکالتے ہیں اور
اور یہ ایسا کاٹنا دل

میں چھپا ہے کہ تیر
کی سوئی سے نہیں
نکلتا ہے۔ نیشہ تیر
کارگر نہیں۔

ایک موسے بردن نامزدہ
تساعدہ ہے کہ مرض
خارش میں بدن بھر
کے بال گر جاتے

پڑتا۔

دھما دھما۔ خوف۔ تشویش

حنا طرود غدغہ بکھر
بہر دو وال بہنی گدگدی
آیا ہے۔

روسے نماید = میسر
شود۔ ملے۔ ہاتھ

آوے۔

دستان = مکوفریب۔

کشیہ = حقیر۔ ناچیز۔

فسر (فرس) = دہرہ۔
شان و شوکت۔

حسا و دانی = اس میں
پائے نسبتی ہے و
حسا وید یہ یعنی ہمیشہ
دائم۔

علیہ (سیر) = آسان کیا
ہوا۔

بازمی = کیسل۔ فریب۔
دغا۔

تزویر (زور) = مکر و فریب
کرنا۔ جھوٹے بنا کر
کہنا۔

متذہ (عذر) = عذر
کرنے والا۔ و شوار۔

شکوہ = خوبی۔ وزیائی
ہیا = خوبی وزیائی
روشنی۔

حشمت (حشم) = شان
و دہرہ۔ بختین نو کر چاکر

حسایت (مہیب) =
خوف۔ رعب۔ بزرگی

مجازاً نشان و
شکوہ۔

عمان = نام ایک

دریا کا ہے جس کے
کنارہ پر شہر مسقط

واقع ہے اور نام

ایک شہر کا ہے۔ عین

میں جو دریائے عقیق

کے کنارہ پر آباد ہے

اس دریا سے

اعظم کو بہ سبب نسبت

شہر عمان دریا کے عمان

کہتے ہیں۔

مے ماند = ضعیف حال

سے مصدر مانستن

کا بہ معنی مشابہ

ہونا۔

عین الحیات (عین جو)

عین بہ معنی چشمہ

حیات بہ معنی زندگی

پس عین الحیات

بہ معنی زندگی کا

چشمہ۔

در شیرینی و لطافت

شیرینی و صفائی کا

ورد ازہ۔

باز سے تماید = کوتاہ

ہے۔

نگار بہین = نگار بہ معنی

معتشق کے بہین اور

کلہ (ہین) واسطے

انہما نسبت کے

آتا ہے۔

لطافت (لطفت) =

نرمی۔ خوبی۔ سترائی۔

رخت (رخت) = بوجہ۔

اسباب۔

رخت کش = بار بردار۔

بوجھاؤ ہونے والا۔

حوالی (حول) = آس

پاس۔

نذر (نذر) = عہد پیمان۔

وہ چیز جو اپنے

اوپر واجب کر لیں۔

دوان = درندہ چار پہلے

جیسے بھیڑیا وغیرہ

نزار = لاغر۔ ڈیلا۔
 تیارداشت =
 عفواری کرنا۔ خدمت
 کرنا۔

اہمال (جہل) =
 بے مطلب۔ چور۔

دینا۔ محارز۔
 کئی۔ پہلوتی۔ شہسہ۔

علف (علف) =

چوپایون کا چارہ

جو وہ کہاتے

ہوں۔ گھوڑے

وغیرہ کی گھاس۔

تلف (تلف) = ہلاک

ہونا۔ منافع ہونا۔

تبہا ہونا۔

بجوسے = جو برابر توڑا

انک۔

پاک = خوف۔ ڈر۔

محارز آلحاٹاد

پاس۔

خسرمن = کہلیان۔

غسلہ کا تودہ۔

جمع (دو) اور

متضاد و ام سے

نیسے وہ چار پائے

جو در مذہب نہیں ہیں۔

صدقہ (صدق) = خیرت

نثار۔

سولگندہ = قسم۔

موکدہ (اکد) = تاکب

کیا گیا۔ مضبوط۔

مستوفی (وفی) = پورا

اور تمام کیا ہوا

کیونکہ لومڑی نے

شیر سے وعدہ

کر لیا تھا کہ علاوہ

گوشت اور دل کے

شکار کا باقی حصہ

اوسکو بخش دینگا۔

ملاکت (نوم) = نرمی

کرنا۔

مخاطبت (خطب) =

باہم گفتگو کرنا۔

آپس میں کلام

کرنا۔

جس میں سے ہو
ہنوز علیحدہ نہ ہو۔

فتا (فنی) = بیٹ
جانا۔ ضائع

ہو جانا۔

برگ گاہے = تنکا۔
ایک تنکا۔

زکاء و جوہین نامے
شنیدم = مطلب یہ

ہے کہ جو اور گھاس

کا محض نام نام تھا

ہے لیکن کسی کا

ذائقہ نہیں چکھا

ہے لیکن کسی کھایا

نہیں تھا۔

مے لیم = یہ صیفہ

و احمد بنکلم فصل

حال سے سعد

لیدن کا ٹہنی

چاٹنا۔

خورم ہر روز... دیو

مطلب یہ ہے

کہ دن کی غنہ

میر ہی خود سیر
جسم کا خون ہے

اور رات کی غذا

خاک دیوار ہے۔

خورد = غذا۔ کھانا۔

سلیم دل =

سادہ دل۔ اجنبی۔

محنت (محن) = رنج۔

محن جمع۔

براستہ = حصہ۔

وہ نشتہ جس کے

سے روپیہ حجاز سے

وصول ہو۔ چک۔

سلمی (مسلم) =

بہ پاسے مصدری

سلامت رہنا۔

امن و حسینین

رہنا۔

تامل (امل) = خوف۔

غور۔

قرا و دادہ ام

عہد کردہ ام۔

عہد کیا ہے۔

ٹھان لیا ہے۔

پارے = چند روز
آخر کار۔

ورخانہ = دروازہ۔

عسار (عیر) = شرم۔
غبت = تنگ۔

سُکبار می = بوجہ
سے ملکا بن۔

مجاز آفاغ البالی
خفت = لذت۔

غلط کردہ (غلط) =
اس بارہ میں

تو قبول کیا ہے
لئے غلط سمجھا

سے تنہا سے
چمک ہوئی ہے۔

تو ان مرد و بیختی کہ من
انجیا زاد م = بوجہ

اگفت و شن میں بنا
بہتر نہیں ہے۔

وسعت (وسع) =
کشا دگی۔

پھیلاؤ۔

نشور (نشم) =

پاگت رہ۔
بادشاہی

فردان۔
بتا بل اس کا

تو قیچ ہے جو
بڑے نسل

میں مستقل ہے
شا شیر جمع۔

ہیں نیک ہونے
مستقل ہوتا ہے۔

سیر کمینہ از زمین
مطلب یہ ہے

کہ اس وسیع
دُنیا میں سیر

کرو۔ پھرو۔
دیکھو۔

داوہ اندو فرستادہ
اندو ان دونوں

فصلوں کا
فنا عمل

کارکشان قضا
تدر ہے۔

جائیت۔ کوئی جگہ نہ ہو۔ اس میں بجا
آخر خطابیہ معنویہ یعنی نہ ہو۔

بدان۔ اسکے بعد فقط جائے محذوف
بمعنی اس جگہ سے اس
جگہ ہونا کوئی شرم کی بات
نہیں ہے۔

خدا ہی جہانِ اجماعِ تناسل
راعلامت اضافت ہے یعنی
جہان کے مالک کا جہان
جسے دنیا کہتے ہیں تنگ
نہیں ہے۔

روزہ۔ می۔ جو کچھ روزہ میں مقرر ہے
(مقرر)

حرص (حرص) = طمع۔ لالچ۔
خواہش۔

حرص و زبردن۔ لالچ بڑھانا۔
زیادہ طمع کرنا۔

سہارسی۔ سرکا بوجھ۔ گناہ کرنا۔
نامشروع کام شروع کرنا۔

ارتکاب (رکب) = اکثر خراب
معنی میں متصل ہے۔

شدائد (شدو) = سختیاں۔ مصائب۔
جمع شدید۔

تحل (حل) = اٹھانا۔ ہر شے
کرنا۔ سونا۔

از عقل بین است (عقل) = عقل
ہدایت۔ عقل سے (دوسرے)۔
خلاف عقل ہے۔

رزق۔ (رزق) = روزی۔ ارزاق
جمع۔

پیشش۔ اس میں (ش) آخر
ضمیر کی ہے۔ اور یہ وابع ہر
طرف ہر ایک کے۔

توکل (وکل) = خدا پر بھروسہ کرنا
دنیا سے دل اٹھا کر خدا کی
طرف لگانا۔

پایہ = مرتبہ۔
سنت (سنن) = راہ۔ روش

عادت۔ علم فقہ میں مراد اول
سے ہے جسکو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے
ہمیشہ کیا ہوا اگرچہ دو ایک
مرتبہ قصداً چھوڑ دیا ہو۔ سنن
جمع۔

جل (جل) = بزرگ ہے۔
نوکر (نوکر) = نوکر اور سکا۔

عالم اسباب (سبب) = مراد

دیا سے ہے۔

وسیلہ (وسل) = ذریعہ - جہاز۔

وسائل جن۔

مسبب (سبب) سببوں کا پیدا
کرنے والا۔ سببوں کا بنانے
والا۔

مرزوق (رزق) رزق پانے والا
روزی پانے والا۔ مخلوق۔

کسب (کسب) = حاصل کرنا۔

کوشش و محنت سے کسی چیز کا
پانا۔ محاذ آ۔ ہنر پیشہ۔

کوش۔ صید امر ہے مصدر
کوشدن سے۔

کاسب (کسب) کسب کرنے والا

حبیب (حبیب) = دوست

محب۔ حبیب اللہ یعنی خدا کا
پیارا۔ اعیان جمع۔

مرکز دار۔ سبزہ زار۔ مرکب ہے

مخ یعنی دو یا دو یا زار کلمہ
ظرفیت ہے۔

کلمہ۔ یہ لفظ تہ کی ہے یعنی چھوٹا

اور تار یک لکھ۔ گوشہ
روکان۔

شعاع (شع) = دھج کی کرن۔

اشع شعاع بن۔

جواہر (جہر) معرب ہے گوہر کا

جمع جوہر۔ جیسے۔ ہیرا یا قوت
وغیرہ۔

شعاع (شع) = روشنی۔ چمکا۔

(اشعہ + شعاع) جمع۔

منور (نور) = روشن کیا جوا۔

روشن۔

طبیلہ (طبل) = چھوٹا صندوق۔

پٹاری۔ وہ صندوق میں

عطر فروش کی قسم کے عطر
رکھ کر بیچنے کے لیے دورہ

کرتے ہیں۔

عططار (عطر) = عطر فروش۔

خوشبو بیچنے والا۔ گندھی۔

عخیر (عخیر) = ایک قسم کی خوشبو

ہے بقول بعض یہ ایک
دریائی جو پائے کا گوہر ہے

اور بقول بعض اسکا دیا میں

ایک چشمہ ہوتا ہے اور بقول
بعض یہ ایک قسم کا موم ہے
سارا = خالص۔ یہ اسم مخصوص

- مشک و زر کے لیے لایا جاتا ہے۔

شمیم (شہم) = سونگھنی۔ وہ ہو جس سے خوشبو آوے۔ خوشبو۔

مطیب (طیب) خوشبودار کیا ہوا پاگ کیا ہوا۔

مسطر (عط) = خوشبودار کیا ہوا مکتا ہوا۔

فاختہ (فخت) = ایک مشہور پرند ہے جمع اسکا خواخت ہے۔

کتے ہیں کہ پرند آدمی سے بہت انس رکھتا ہے اور

سایا اسکی آواز سے بھاگ جاتا ہے۔

محرم (رم) = واقف اسرار۔ جانکار بھیدیا۔

بہم ساختہ = موافقت کیا۔

عرصہ (عرص) = میدان۔ بساط شطرنج۔ اعراض۔ عرصات۔

جمع۔ ریاض (روض) = باغ۔ جمع روضہ۔

عافیت (عفی) = تندرستی۔ صحت۔

دم پر کار کر دہ = تعلق و چالیدی

نمودہ۔ خوشامد و چالیدی کر کے افسون = فتر۔ جادو۔ سحر۔

افسون و مید = جادو بھونکا۔

افسانہ = کہانی۔ قصہ۔ یہاں بمعنی شہر متعلق ہے۔

تنور (نور) = تشدید نور بلاتشید دونوں صحیح ہے۔ اہل فارس

بلاتشید نور بولتے ہیں مشو آگ روشنی پکانے کا جسکو عوام

تندور کہتے ہیں۔

دیگ = پانی۔ دیگی۔ سودا (سود) = سیما۔ نام ہے

ایک غلط کا اخطا اربعہ پرچہ مجازاً جنون عشق خیال کا

نمان مکرش پختہ شد = اوسکا جادو چلیکا۔

دیگ سودا اور جوشل = جنون او بھرا۔

اشارت (شور) = ایما ہی علم اشارت جمع۔

ستافتن = سرخیزا۔ شہ موڑنا۔ انکار کرنا۔

ولبتگی = محبت - شوق -
 امثال (مثال) = حکم مانا -
 فرمانبرداری -
 شرم (شر) = تیزی - لالچ -
 قصد کردن = طرحہ = کسی کے
 قتل کا ارادہ کرنا -
 قصد وی کر دہ = او کے مار
 ڈالنے کا ارادہ کیا -
 زخمی انداخت = زخم لگایا -
 ایک وار کیا -
 تعذیب (عذب) = دکھ دینا -
 عذاب کرنا -
 تعجیل (عجل) = کسی کام میں قوت
 سے پہلے جلدی کرنا - اجالت -
 شتابی -
 مباشرت (بشر) = کسی کام کو
 اپنی خوشی سے آپ کرنا - آپ
 کسی کام میں گستاخ کرنا -
 سداورامی = راستی قول -
 اقتضاے (قضا) = خواہش -
 تقاضا -
 تمکین (کن) = جگہ دینا - مرتبہ -
 رفعت - قدر -
 گران آمد = ناگوار معلوم ہوا -
 بہ تردد و تحیر غسوب شوم درود
 حیر = میری نسبت یہ سمجھا جائیگا
 کہ شکار کو دیکھ کر میں حیرت میں
 آگیا اور مجھ سے کچھ نہ ہو سکا -
 تمک (تمک) = کسی چیز میں ہنگام
 مازنا = کسی چیز کو ہاتھ سے پکڑنا -
 مجازاً بمعنی دست آور تمکات
 جمع -
 بد غرض نفس تمک جویم = یعنی
 خون نفس کا ثبوت دون -
 قصور قومی (قصرت قوم) = کمزوری
 اعتراف (عرف) = اپنی خطا پر
 اقرار کرنا -
 بقعہ (تج) = وہ جو کسی کے پیچھے
 آوے - کاموں کا انجام خواہ
 نتیجہ جمع تاج -
 بران = آن اسم اشارہ بعید ہے
 اشاریہ اسکا روباہ ہے -
 متفرع (فرع) = کسی چیز سے شل
 کے باہر نکلنے والا - مہازا
 بمعنی ظاہر - واضح -
 عنفت (عنف) = سختی کرنا -

ولبتگی = محبت - شوق -
 امثال (مثال) = حکم مانا -
 فرمانبرداری -
 شرم (شر) = تیزی - لالچ -
 قصد کردن = طرحہ = کسی کے
 قتل کا ارادہ کرنا -
 قصد وی کر دہ = او کے مار
 ڈالنے کا ارادہ کیا -
 زخمی انداخت = زخم لگایا -
 ایک وار کیا -
 تعذیب (عذب) = دکھ دینا -
 عذاب کرنا -
 تعجیل (عجل) = کسی کام میں قوت
 سے پہلے جلدی کرنا - اجالت -
 شتابی -
 مباشرت (بشر) = کسی کام کو
 اپنی خوشی سے آپ کرنا - آپ
 کسی کام میں گستاخ کرنا -
 سداورامی = راستی قول -
 اقتضاے (قضا) = خواہش -
 تقاضا -
 تمکین (کن) = جگہ دینا - مرتبہ -
 رفعت - قدر -

جناک کرنا۔ سختی۔

ورستی = سختی و غصہ۔

وقوف (وقف) = آگاہی۔

سر بر خط فرمان نہاؤں = قیام

حکم کرنا۔ حکم کو بجالانا۔

چہ کار این و آن کواری = اس

کیا مطلب ہے کہ یہ کیا اور

کیوں۔

حقیقت (حق) = کیفیت اصلی

حقائق جمع۔

ملوک (الاک) = بادشاہ جمع ملک۔

حوصلہ (صل) = پرند کا سہ جو

خلق کے نیچے ہوتا ہے اور حسین

دانش جمع ہوتا ہے محاذ یا معنی

نقد و رو بہت۔

تباہ = زبرد اشت کرے۔ نہ نخل

کرے۔

تیہو = لوا۔ بیڑ۔ معرب تیہوج۔

باز = یہ بھی ایک مشہور پرند شکاری

ہے۔ عربی۔ بازی۔

سوال (س دل) = پوچھنا۔ ہوا

سوالات جمع۔

خلوص (خلص) = سادہ و پاک بننا

مجازاً دوستی خالص۔

فریط (فرط) = زیادتی۔ نہایت غلبہ۔

روشن = مرکب ہے رو یعنی منہ

شن یعنی جگہ چونکہ چہرہ کی جگہ

یعنی چہرہ زیادہ ظاہر ہوتا ہے

اس لیے روشن یعنی ظاہر مستقل

ہے۔

اشباہ (شبه) = مثالیں شکیں

یہاں ہمایہ سے مراد ہے

جمع شبیہ۔

نابکار = نالائق۔ بے کام۔

وعدہ (وعد) = خوشخبری دینا۔

وعدو جمع۔

مجرد (جرد) = تنہا۔ تارک الدنیا۔

مرد بے زن مجازاً معاً۔ فوراً

ترت۔

طلسم (طلم) = خیالات موہوم۔

راہ شکل انیسب جو خزانہ پر

نما دیتے ہیں مجازاً تا شا

طلسمات جمع۔

شوکت (شوگ) = تیزی۔ شدت۔

مصیبت۔

مشاہدہ (مشہد) = معاینہ۔ دیکھنا

مشادات جمع۔

اقتسام (ہم) = غنزاری کرنا کسی کام میں
ہمت باندھنا۔ دلی توجہ کرنا بخارا
بندوبست۔

وہاب (دوب) = ہلنے چلنے والے
ميوانات جو زمین پر چلتے ہیں۔ اکثر
مراد اون چار پاؤں سے لیتے
ہیں جن پر سوار ہوتے ہیں یا جو جہ
لاوتے ہیں مثلاً گھوڑا۔ گدھا
وغیرہ اہل فارس اس لفظ کو بلا
تشدید باب موجود استعمال کرتے
ہیں جمع دابہ۔

ہوام (ہم) = حشرات الارض
وہ جانور جو زمین پر چلتے ہیں
اور زمین سے جاتے ہیں راہ
کاشتے بھی ہیں جیسے سانپ، بگھیو
وغیرہ۔

انواع (نوع) = اقسام۔ جمع نوع۔
الوان (لون) = رنگا۔ جمع لون۔
لطیف (لطف) = نفیس۔ پاکیزہ
شاداب۔ جمع لطائف۔
متفرقہ (فرق) = پریشان۔ پراگندہ
جدا جدا۔

ہمیت (ہی) = شکل۔ صورت۔
نام ایک علم کا ہے جس سے آسمان
کی صورتیں اور زمین کے کردار کا
حال معلوم ہوتا ہے جمع ہلیات۔
رفاقیت (رفہ) = تن آسانی۔
فراخ عیشی۔

سربا کسے درمیان آوردن۔
کسی کو مجھ سے واقف کرنا۔
سیمیا (سوم) علم طلسم جس سے اس
روح کو دور سے بدل میں لے
جاوین اور شایان موبوم جکا
وجود حقیقت میں نہو لوگوں کو
دکھلا سکیں۔

بیقیاس (قیس) = بے انتہا۔
جو خیال میں نہ آ سکے۔ اقیسہ۔
قیاسات جمع۔

مسکین (سکن) = نہایت بقیوت
مسکین جمع۔
طلسم ساختے = فاعل حکیم
مقدر ہے۔

شکر خوار = پیش کے سب سے
رغبتہ مراد بھوکے سے ہے۔
فاما = یہ کلمہ اکثر بجا ہے اما استعمال

ہوتا ہے۔ پس لیکن۔

شغف (شغف) = محنت کی شدت

والا لستہ (دل) = راہ دکھانا۔

وجہ ثبوت۔

وہ مہ = فریب۔ چالوسی۔ کر جیل۔

وہم فواول = فریب دینا۔ بھانا۔

جھٹلانا دینا۔

ما۔ تاہرہ۔ ہینک۔ بیان تک۔

حماقت (حمق) = بیوقوفی۔ عقلی

البتہ (رت) = کاٹنا۔

تا کیہ یعنی بے شک۔

مطلوبہ (مطلوب) = نہایت کم۔ برابر

نہیں کہے۔

قصور (صور) کسی کی صورت

دل میں باندھنا۔ ضیالہ۔

تقدیرات جمع۔

استیناس (انس) = خو پکڑنا۔

الفت = محنت۔

حلف (حلف) = گھاس۔

در حلف اقامہ = چرنے لگا۔

جمع البقر = مرکب ہے جو

یعنی گرسنگی اور بقر یعنی گاؤں

ایک عارضہ کا نام ہے جس میں

مثل گائے بیل کے اور جویری

معدہ تمام اعضا پر حالت گرسنگی

طاری رہتی ہے کیونکہ غذا

جزو بدن نہیں ہوتی اور سہل

ایک عارضہ جمع الکلب ہوتا ہے

کہ زمین آدمی چاہے جتنا کھاتا

جاوے لیکن اس کو شل کیتے

سے سیری نہیں ہوتی اور نہ

بھوک کم ہو۔

ماہر (مید) = خوان بھر ہوا کھانہ

وہ خوان چپ کھانا چٹا جاتا ہے

مواد جمع۔

اصطلاح (ملو) = پیر ہونا۔ اصطلاح میں

پیر ہونا معدہ کا غذا و پیر ہونے سے

نیٹ بھڑا۔

غسان باز کشیدہ = باگ روک لیج

کھانا موقوف کیا۔

قتلی (ملو) = چرنے بھرنے والا یعنی

سیر و آسودہ۔

حلف زار (حلف) = جانوروں

کے لیے چارہ پیدا ہونے کی جگہ

سیر و زار۔ چراگاہ۔

حذر (حذر) = احتیاط کرنا۔ پرہیز کرنا۔

پُر حذر باش = ہوشیار رہ۔
استیاء کر۔

غسلے بر آرم (غسل) طہارت کرنا
خدا و خدا کو پاک ہو آؤں۔

سیاق (سینق) = چال۔ مجازاً
علم حساب۔ طریقہ۔ شیخ۔ او۔

اسکا مقابلہ ساق ہے جسکے
منی علم ادب کے ہیں۔

الطفت (الطف) = لطیف ترین
نہایت نفیس و پاکیزہ۔ چینی

افضل التفیض کا ہے۔
لوازم (لزم) = مدارج۔ مراتب۔

جمع لازم۔
پیر و اخت = فارغ ہوا۔

بقا (بقی) = قیامت۔ رہنما قیام
زندگی مقابل فنا۔

بقا باو = یہ کلمہ و عائد ہے کہ معمولاً
قبل از آتما و سخن بادشاہوں کی

شان میں کہا جاتا ہے۔
سمع (سمع) = شننا۔

صولت (صول) = حملہ کرنا مجازاً۔
دبہ۔ رعیب۔

امتیاز (امیز) = جدا ہونا۔ یعنی تمیز کرنا۔

و این مثل بدان آوردم انج =
یہاں سے حکایت ختم ہو کر لڑنے

متذکرہ حکایت اول کا کلام ختم
شروع ہوا۔

و قائل (دقیق) = باریک باتیں اور
لطیف چیزیں۔ جمع دقیقہ۔

باقی = رہنے والا۔ باقیات باقی
جمع۔

پر تو = روشنی۔
حیات (جو) = زندگی مقابلہات

خستہ = عاشق۔ زخمی۔ غفلت۔
ٹوٹا ہوا۔ کھلی۔

تقصیر (قص) = کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا
سستی۔ تقاصیر جمع۔

من بعد (بعد) = زین بعد۔ اب ہے۔
آج ہے۔

توقع (وقع) = امید۔ بھروسہ۔
مراجعت (رجع) = کوٹنا۔ رجوع

کرنا۔
قبیل (قبل) = گروہ۔ جماعت۔

یہاں یعنی ختم مستقل ہے۔
محالات (حل) = ناممکن۔ مشکل

جمع محال۔

اہل خرویدید = اہل خرد کے بعد
 علامت مقبول را محزون
 اشارت (شور) = اشارہ مطلب
 خواہے۔

معنوی (عنی) = منسوب بہ معنی
 حقیقی۔ دلی۔

تاسف (اسف) = پشیمانی۔
 افسوس۔ پشیمانی۔ تاسفات مجتہد۔
 منقنم (غنی) = نینت۔
 زکف مدہ (کف) = ضائع و
 تلف نہ کر۔

درم (درہم) = یہ مخفف ہے دراجہم کا
 جو سائے تین ماشہ کا ہوتا ہے
 مجازاً روپیہ پسیا۔ دراجہم جمع۔
 غصص (غصص) = وہ رنج جس سے
 گلا گھٹ جاوے مجازاً غصلی۔
 غصص جمع۔

نیامد = ارکانا علی وہی شرجو اتھ
 سے نکل گئی ہے۔
 قنمان = نالہ و فریاد۔

جامہ دریدن = پریشان ہونا۔
 نہایت درجہ محنت اور ٹھاقہ
 اٹھانا۔ بہت کوشش کرنا۔

مزاج (مزج) = آمیزش طبیعت۔ از مزج
 ایک مزاج وارو = نسبت مساوات
 رکھتا ہے یعنی دوسرے اقوار کا
 اعتبار نہ لے اور وہ انکار کا۔
 جراحات (رجح) = زخم۔ گھاؤ۔
 جراحات جمع۔

محو (محو) = مٹنا۔ نشانہ زائل کرنا۔
 حیر (حیر) = کنارہ ہر چیز کا مکان
 مجازاً گہرا۔

امکان (مکن) = قدرت دینا۔ جگہ
 مجازاً طاقت و قدرت اور جگہ
 قدم و وجود ضروری نہیں یعنی جہاں
 تجر (جمع) = گھونٹ گھونٹ پینا۔
 تھوڑا تھوڑا پینا۔

شربت (شرب) = ایک بار پینا۔
 مجازاً پانی۔

دل نہادین = آمادہ ہونا۔ تیار ہونا۔
 درخون مستن = سخت رنج
 اٹھانا۔

خجلیت (خجل) = شرمندگی۔
 شرمساری۔ ۱۷۱

حاشا (حش) = پناہ۔ دوری۔
 پاکی کلمہ ہتھنا کا ہے۔